کنزالمدارس بورڈ کے نصاب کے عین مطابق 40 فیصد کے MCQs

نوٹس سوالاً جواباً

نورالایضاح

ششماہی اول اور ششماہی دوم کے
نصاب کے حل شدہ سوال جواب

استاذ العلماء، استاد محترم
جناب
علی رضا مدنی صاحب
0306-9426926

کاوش:
درجہ ثانیہ عصری
مرکزی جامعۃ المدینہ جڑانوالہ

HAFIZ M ADNAN ATTARI
0311-33 34 513

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
1	ایسے پانی جن سے پاکی حاصل کرنا جائز ہی وہ کتنے ہیں	پانچ	سات	گیارہ	ب
2	درجذیل میں سے کس پانی سے پاکی حاصل کرسکتے ہیں	کنویں کے	برف سے پگھلنے والے	ان دونوں سے	ج
3	طہارت کے اعتبار سے پانی کی کتنی قسمیں ہیں	پانچ	تین	سات	ا
4	مکروہ پانی، جسے۔۔۔یا اس کی مثل کسی جانور نے پیا ہو اور وہ تھوڑا ہو	بلی	گھوڑے یا خچر	خنزیر	ا
5	درخت اور پھل کے پانی سے وضو کرنا۔۔۔ہے	جائز	ناجائز	مستحب	ب
6	پانی پر غیر (رنگ، دودھ وغیرہ) کے غلبے سے وضو۔۔۔	مستحب ہے	جائز ہے	جائز نہیں ہیں	ج
7	اگر دو رطل مستعمل پانی ایک رطل مطلق پانی مے مل جائے تو وضو کرنا۔۔۔ہے	جائز	ناجائز	مستحب	ب
8	قلیل پانی کی مقدار کتنے غز سے کم ہے	تین در تین	دس در دس	پانچ در پانچ	ب
9	نجاست کا اثر ہے	ذائقہ	رنگ وبو	یہ دونوں	ج
10	مشکوک پانی وہ پانی ہے جسے۔۔۔نے پیا	ذائقہ	رنگ وبو	یہ دونوں	
11	جب تھوڑے پانی میں سے کوئی حیوان پانی پی لے تو اس کی۔۔۔قسمیں ہیں	چار	آٹھ	چودہ	ا
12	وہ پانی جسے۔۔۔نے پیا ہو اس کا استعمال جائز نہیں	بلی	کتے یا کنزیر	گھوڑے	ب
13	تحری کا معنی ہے	ڈھونڈنا	پریشان ہنا	غور و فکر کرنا	ج
14	اگر ذیادہ برتن ناپاک تو صرف۔۔۔کیلئے تحری کرے	پینے	وضو	نہانے	ا
15	چھوٹے کنویں میں لید کی علاوہ کوئی نجاست خون یا شراب کا قطرہ گر جائے تو کتنا پانی نکالا جائے گا؟	بیس ڈول	سارا پانی	چالیس ڈول	ب
16	اگر سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کتنے ڈول نکالے جائیں گے ؟	دو سو ڈول	چار سو ڈول	پچاس ڈول	ا
17	اگر کنویں میں بلی یا مرغی یا ان جیسا کوئی جانور گر کر مر جائے تو کتنا پانی نکالنا واجب ہے	بیس ڈول	تیس ڈول	چالیس ڈول	ج
18	اگر کنویں میں چوہا یا اس جیسا کوئی جانور گر کر مر جائے تو کتنا پانی نکالنا ضروری ہے	بیس ڈول	تیس ڈول	چالیس ڈول	ا
19	کبوتر ای چڑیا کی بیٹ یا ایسے جانور جن میں خون نہ ہو۔ ان کے پانی میں مر جانے سے پانی۔۔۔ہو جاتا ہے	پاک	ناپاک	مکروہ	ب

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
20	مردہ جانور کا پانی میں پائے جانے سے پانی۔۔۔کیلئے ناپاک ہو جاتا ہے۔جب اس کے گرنے کی مدت معلوم نہ ہو	1دن 1رات	2دن 2رات	3دن 3رات	ا
21	اگر پھولا ہوا جانور پایا جائے تو پانی۔۔۔تک ناپاک شمار ہو گا (اگر اس کے گرنے کی مدت معلوم نہ ہو)	1دن 1رات	2دن 2رات	3دن 3رات	ج
22	نجاست اگر۔۔۔کی مقدار تجاوز کر جائے تو پانی کے ساتھ دور کرنا واجب ہے	1درھم	2درھم	3درھم	ا
23	اگر نجاست ایک درہم سے بڑھ جائے تو اس کا دھونا۔۔۔ہے	فرض	واجب	سنت	ا
24	جنابت حیض اور نفاس سے سے غسل کرتے وقت کچھ مخرج میں ہو اسے دھونا۔۔۔ہے	سنت	واجب	فرض	ج
25	پانی اور پتھر کو جمع کرنا یعنی دونوں کو اکٹھا کر کے استنجا کرنا۔۔۔ہے	جائز	افضل	حرام	ب
26	پانی یا پتھر میں سے کسی ایک پر اکتفا کرنا بھی۔۔۔ہے	جائز	افضل	حرام	ا
27	اگر تین پتھروں سے پاکیزگی حاصل ہو جائے تو تین پتھروں کا استعمال۔۔۔ہے	حرام	مستحب	فرض	ب
28	اگر خصیتین لٹکے ہوئے نہ ہو تو استنجے کی ابتدا کیسے کرنی چاہئے؟	آگے سے پیچھے	پیچھے سے آگے	درمیان سے	ب
29	اگر روزہ دار ہے تو اٹھنے سے پہلے مقعد کو۔۔۔کرے	گیلا کرے	خشک کرے	کچھ نہیں	ب
30	ہڈی، انسان یا چوپائے کی خوراک، کوئلہ، شیشہ، اینٹ، ٹھیکری اور قابل احترام چیز سے استنجا کرنا۔۔۔ہے	مستحب ہے	جائز ہے	جائز نہیں ہیں	ج
31	اگر عذر ہو تو دائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔۔۔ہے	مستحب ہے	جائز ہے	جائز نہیں ہیں	ب
32	بیت الخلاء میں کونسا پاؤں داخل کرے	دایاں	بایاں	دونوں اکٹھے	ب
33	قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کرنا۔۔۔ہے استنجے کے وقت	افضل	مکروہ	ناجائز	ب
34	وضو کے ارکان ہیں	3	4	5	ب
35	درجذیل میں سے وضو کے فرائض ہیں	ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا	چوتھائی سر کا مسح	دونوں	ج
36	وضو کے واجب ہونے کی شرط ہے	بالغ ہونا	حیض و نفاس کا نہ ہونا	دونوں	ج

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
37	وضو کے صحیح ہونے کی کتنی شرائط ہیں	3	4	5	ا
38	وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں	17	18	19	ب
39	درج ذیل میں سے وضو کی سنتیں ہیں	مسواک کرنا	پے درپے وضو کرنا	دونوں	ج
40	گھنی داڑھی کے ظاہر کو دھونا۔۔۔۔ہے	فرض	واجب	مستحب	ب
41	جو چہرے کے دائروں سے لٹکے ہوئے ہوں ان بالوں تک پانی پہنچانا۔۔۔۔	ضروری	ضروری نہیں	واجب	ب
42	تنگ انگھوٹی کو حرکت دینا۔۔۔۔ہے	فرض	سنت	واجب	ج
43	وضو میں کتنی چیزیں مستحب ہیں	14	12	16	ا
44	کشادہ انگھوٹی کہ حرکت دینا۔۔۔۔ہے	فرض	مستحب	سنت	ب
45	وضو میں۔۔۔۔مستحب ہے	بلند جگہ بیٹھنا	قبلہ رخ ہونا	دونوں	ج
46	وضو کرنے والے کیلئے کتنی چیزیں مکروہ ہیں	5	6	7	ب
47	وضو میں ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔۔۔۔ہے	مکروہ	مستحب	جائز	ا
48	وضو میں ضرورت سے کم پانی خرچ کرنا۔۔۔۔ہے	مکروہ	مستحب	جائز	ا
49	بے وضو جب نماز کا ارادہ کرے تو اس پر وضو کرنا۔۔۔۔ہے	سنت	فرض	واجب	ب
50	کعبۃ اللہ کا طواف کرنے کیلئے وضو کرنا۔۔۔۔ہے	مستحب ہے	فرض	واجب	ج
51	جھوٹ، غیبت، چغلی اور ہر قسم کے گناہ کے بعد وضو کرنا۔۔۔۔ہے	ضروری	مکروہ	مستحب	ج
52	وضو کو کتنی چیزیں توڑ دیتی ہیں؟	10	11	12	ج
53	کتنی چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا؟	8	10	12	ب
54	کتنی چیزوں میں سے ایک کے ساتھ غسل فرض ہو جاتا ہے	7	9	11	ا

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
55	میت کو غسل دینا۔۔۔۔ہے	مستحب	فرض کفایہ	سنت	ب
56	کتنی چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟	10	5	7	ا
57	غسل میں چیزیں فرض ہیں	10	11	12	ب
58	غسل میں منہ کا دھنا ہیں	مستحب	فرض	سنت	ب
59	غسل میں چیزیں سنت ہیں	10	11	12	ج
60	غسل میں نیت ہیں	مستحب	فرض	سنت	ج
61	غسل کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ہے	مستحب	فرض	سنت	ج
62	غسل میں سر کا مسحا کرنا ہیں	مستحب	فرض	سنت	ج
63	غسل میں پہلے حصہ دھوئے گے	دایاں	بایاں	دونوں	ا
64	غسل کے آداب ہیں	حج کے آداب	اقامت کے آداب	وضو کے آداب	ج
65	غسل کتنی چیزوں کیلئے سنت ہے	ایک	دو	چار	ج
66	غسل کتنی چیزوں کیلئے مستحب ہے	6	8	10	ا
67	حجامت کروانے کے بعد غسل ہے	فرض	واجب	مستحب	ج
68	جب مدینہ میں داخل ہو تو غسل ہے	سنت	مستحب	فرض	ب
69	تیمم کے صحیح ہونے کے شرطیں ہیں	6	8	10	ب
70	تیمم کی نیت کے صحیح ہونے کے شرطیں ہیں	11	12	13	ج
71	پانی کے۔۔۔۔دور ہونے سے تیمم صحیح ہوتا ہے؟	ایک میل	دو میل	تین میل	ا
72	دشمن کا خوف ہونا شرط ہے	نماز کی	غسل کی	تیمم کی	ج

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
73	تیمم میں۔۔۔۔عضو کا مسح ہوتا ہے؟	3	5	7	ب
74	تیمم میں۔۔۔۔ضربیں ماری جاتی ہیں؟	2	4	6	ا
75	ہاتھ اور منہ دھونا تیمم کے ہیں	واجب	فرض	رکن	ج
76	تیمم کی سنتیں ہیں	3	5	7	ج
77	تیمم کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ہے	سنت	واجب	فرض	ا
78	جب تک پانی نہ ملے تو تیمم میں تاخیر کرنا ہے	مستحب ہے	فرض	واجب	ا
79	اگر کسی نے وعدہ کیا ہو تو تیمم میں تاخیر کرنا ہے	سنت	مستحب	واجب	ج
80	پانی طلب کرنے کتنے قدم جانا واجب ہے	300	400	500	ب
81	ایک تیمم کے ساتھ کتنے فرض و نوافل پڑھے جاسکتے ہیں	10	20	جتنی چاہے	ج
82	حدث اصغر میں موزوں پر مسح کرنا ہے	صحیح	واجب	فرض	ا
83	موزوں پر مسح کے جائز ہونے کی شرطیں ہیں؟	3	7	9	ب
84	مقیم کا موزوں پر مسح رہے گا؟	1دن 1رات	2دن 2رات	3دن 3رات	ا
85	مسافر کا موزوں پر مسح رہے گا؟	1دن 1رات	2دن 2رات	3دن 3رات	ج
86	تین انگلیوں کی مقدار مسح ہے	سنت	واجب	فرض	ج
87	موزوں پر مسح ٹوٹ جاتا ہے	3چیزوں سے	4چیزوں سے	5چیزوں سے	ب
88	عمامے پر مسح ہے	جائز	ناجائز	مستحب	ب
89	برقع پر مسح ہے	جائز	ناجائز	مستحب	ب
90	حیض کی سب سے کم مدت ہے	3دن	5دن	7دن	ا

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
91	حیض کی اوسط مدت ہے	3دن	5دن	9دن	ب
92	حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت ہے	3دن	8دن	10دن	ج
93	بچے کی ولادت پر جو خون آتا ہے اسے کہتے ہیں	استحاضہ	حیض	نفاس	ج
94	نفاس کی زیادہ سے زیادہ مدت ہے	28دن	10دن	40دن	ج
95	حیض و نفاس سے زیادہ جو خون آتا ہے اسے کہتے ہیں؟	استحاضہ	حیض	نفاس	ا
96	ھیض و نفاس میں چیزیں حرام ہیں	4	6	8	ج
97	جنابت میں حرام ہے	2	7	5	ج
98	جنابت میں قرآن پاک چھونا ہے	حرام	مکروہ	حلال	ا
99	حدث والے پر چیزیں حرام ہیں	3	7	9	ا
100	نجاست کی قسمیں ہیں	1	3	2	ج
101	خون نجاست ہیں	غلیظہ	خفیفہ	کوئی نہیں	ا
102	گھوڑے کا پیشاب ہے	غلیظہ	خفیفہ	دونوں	ب
103	کتنی نجاست سے پاک ہونا ہو گا	1درھم	2درھم	3درھم	ا
104	ہر وہ عضو جس میں خون نہیں ہوتا، مرنے کے بعد نہیں ہوتا؟	پاک	ناپاک	مکروہ	ب
105	کستوری کا نافا ہے	پاک	ناپاک	مکروہ	ا
106	کستوری کا نافا کھانا ہے؟	حرام	مکروہ	حلال	ج
107	نماز کے فرض ہونے کی شرائط ہیں	1	2	3	ج
108	اولاد کو پیار سے نماز کا حکم دیا جائے گا	10سال	7سال	15سال	ب

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
109	اولاد کو مار کے نماز کا حکم دیا جائے گا	10سال	20سال	15سال	ا
110	نماز کا سبب ہے	اذان	وضو	وقت	ج
111	نماز کے اوقات ہیں	3	5	6	ب
112	کہاں دو فرض نماز کو جمع کیا جائے گا	مدینہ میں	مکہ میں	عرفات میں	ج
113	عشاء کو مؤخر کرنا مستحب ہے	آدھی رات تک	تہائی رات تک	چوتہائی رات تک	ب
114	وتر کو مؤخر کرنا مستحب ہے	صبح تک	آدھی رات تک	چوتہائی رات تک	ج
115	اوقات مکروہہ ہیں	1	2	3	ج
116	مکروہ وقت میں نماز عصر پڑھنا۔۔۔۔ہے	صحیح	مکروہ	فرض	ا
117	طلوع فجر کو بعد نفل پڑھنا۔۔۔۔ہے	مکروہ	فرض	واجب	ا
118	اقامت کے وقت سنت پڑھنا۔۔۔۔ہے	مکروہ	فرض	واجب	ا
119	عید کی نماز سے پہلے نفل پڑھنا۔۔۔۔ہے	مکروہ	فرض	واجب	ا
120	فرض نمازوں کیلئے اذان واقامت پڑھنا ہے	فرض	واجب	سنت مؤکدہ	ج
121	عورتوں کی اذان واقامت ہے	جائز	مکروہ	واجب	ب
122	فارسی میں اذان دینا ہے	فرض	واجب	کوئی نہیں	ج
123	حی علی الصلوۃ کہتے وقت منہ کس طرف پھیرا جاتا ہے	دائیں طرف	بائیں طرف	دونوں	ا
124	مغرب کی اذان واقامت کہنے میں کم از کم کتنا فاصلہ ٹھریے؟	تین آیات کی تلاوت کی مقدار	تین قدم چلنے کا اندازہ	دونوں	ج
125	گانے کی طرح اذان پڑھنے کا حکم ہیں	جائز	مستحب	مکروہ	ج
126	بے وضو اذان پڑھنا ہے	مکروہ	جائز ہے	ناجائز	ا

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
127	اذان اور تکبیر میں گفتگو کرنا کیسا ہے	کوئی حرج نہیں	مکروہ	جائز	ب
128	جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی اذان و تکبیر کہنا کیسا عمل ہے	اچھا	مکروہ	جائز	ب
129	نماز کے صحیح ہونے کی کتنی چیزیں شرط ہیں	25	27	29	ب
130	بھیڑ کی صورت میں اگلے آدمی کو پیٹھ پر سجدہ کرنا ہے	ناجائز	جائز ہے	حرام	ب
131	ارکان نماز کتنے ہیں	4	6	8	ا
132	مرد کا ستر کتنا ہے	ناف سے گھٹنوں تک	پورا بدن	کچھ نہیں	ا
133	ننگا آدمی نماز پڑھے گا	بیٹھ کر	اشارے سے	دونوں	ب
134	نماز میں کتنی چیزیں واجب ہیں	18	19	12	ا
135	وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا ہے	واجب	مستحب	ناجائز	ا
136	نماز کی سنتیں ہیں	51	53	27	ا
137	تکبیر تحریمہ کیلئے مرد اور لونڈی ہاتھ اٹھائے گا	کاندھوں کے برابر	کانوں کے برابر	دونوں	ب
138	آزاد عورت کہاں تک ہاتھ اٹھائے گی	کاندھوں کے برابر	کانوں کے برابر	دونوں	ا
139	قیام کی حالت میں انگلیاں کشادہ کی جائیں گی	4 کے برابر	2 کے برابر	3 کے برابر	ا
140	رکوع کی حالت میں کم از کم کتنی بار تسبیح کی جاتی ہے	3	7	2	ا
141	دعا کن الفاظ سے مانگنی چاہیئے	قرآن و سنت کے	حدیث کے	لوگوں کے	ا
142	منفرد آدمی سلام پھیرتے ہوئے کس کی نیت کرے گا	مردوں کی	فرشتوں کی	جنوں کی	ب
143	سلام کی ابتدا کی جاتی ہے	دائیں طرف	بائیں طرف	کوئی نہیں	ب
144	دوران نماز اگر جمائی آجائے تو مستحب ہے	منہ پر ہاتھ رکھنا	منہ کو بند رکھنا	دونوں	ب

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
145	نماز میں قیام کی حالت میں کس جگہ نظر رکھے	گود میں	قدموں میں	سجدے کی جگہ پر	ج
146	نماز میں سجدہ کی حالت میں کس جگہ نظر رکھے	ناک	ہونٹ	منہ	ا
147	سلام پھیرتے وقت کس جگہ نظر رکھے	کندھے پر	سجدے کی طرف	کوئی نہیں	ا
148	کس صورت میں فارسی میں نماز شروع کرنا جائز ہے	عربی سے عاجز ہو	فارسی پر قادر ہو	کوئی نہیں	ا
149	امام اور مقتدی آمین کہے	درمیانی آواز	بلند آواز	ہلکی آواز	ج
150	شہادت کی انگلی کو کس وقت اٹھایا جائے	نفی کے	اثبات کے	دونوں کے	ا
151	شہادت کی انگلی کو کس وقت رکھا جائے	نفی کے	اثبات کے	دونوں کے	ب
152	اذان سے افضل چیز ہے	امامت	قرات	اقامت	ا
153	جماعت سنت ہے	آزاد مردوں کیلئے	آزاد عورتوں کیلئے	دونوں کیلئے	ا
154	غیر معذور مردوں کیلئے امامت کے صحیح ہونی کی کتنی شرطیں ہیں	6	8	27	ا
155	اقتدا کے صحیح ہونی کی کتنی شرطیں ہیں	14	28	23	ا
156	وضو کرنے والے کی تیمم کرنے والے کی اقتدا ہے	صحیح	غلط	متشبہ بات	ا
157	مرد اپنے ہاتھ دوران نماز باندھے گا	سینے پر	زیر ناف	کوئی نہیں	ب
158	ہر رکعت کے شروع میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا ہے	فرض	سنت	مستحب	ب
159	عورت اپنے ہاتھ دوران نماز باندھے گی	سینے پر	زیر ناف	کوئی نہیں	ا
160	عشاء کی پہلی دو رکعت میں امام قرات کرے گا	درمیانی آواز	بلند آواز	ہلکی آواز	ب
161	قرات کیلئے پہلی دو رکعت کا تعین کرنا ہے	فرض	واجب	سنت	ب
162	جس کو ستر ڈھانپنے کیلئے کچھ نہ ملے تو نماز لوٹانا ہو گا	فرض	واجب	کوئی نہیں	ج
163	ننگے آدمی کیلئے کھڑا ہو کر رکوع و سجود سے نماز پڑھنا کیسا ہے	جائز	واجب الاعادہ	مکروہ	ا

نورالایضاح

معروضی سوالات

نمبر شمار	کثیر الانتخابی سوال	ا	ب	ج	درست جواب
164	جس چیز کا اوپر والا حصہ پاک اور نچلا ناپاک ہو تو اس پر نماز پڑھنا کیسا ہیں	جائز	واجب الاعادہ	مکروہ	ا
165	سجدے کی جگہ قدموں سے کتنے گز بلند ہونی چاہئے	نصف گز سے زیادہ	نصف گز	ایک گز	ا

مختصر سوالات

سوال جن پانیوں سے پاکیزگی حاصل کرنا جائز ہے وہ کتنے اور کون کونسے ہیں۔

جواب جن پانیوں سے پاکیزگی حاصل کرنا جائز ہے وہ سات قسم کے پانی ہیں۔

آسمان کا پانی دریا کا پانی نہر کا پانی کنویں کا پانی

برف سے پگھلا ہوا پانی اولوں سے پگھلنے ہوا پانی چشمے کا پانی

سوال طہارت کے اعتبار سے پانی کی کتنی قسمیں ہیں وضاحت کریں تین کی؟

جواب طہارت کے اعتبار سے پانی کی پانچ قسمیں ہیں۔

1۔ پاک ہے پاک کرنے والا ہے مکروہ نہیں ہے اور یہ مطلق پانی ہے۔

2۔ پاک پے پاک کرنے والا لیکن مکروہ ہے یہ وہ پانی ہے جس سے بلی یا اس جیسے جانور نے پیا ہو اور وہ قلیل (تھوڑا) پانی ہو۔

3۔ پاک ہے لیکن پاک نہیں کرتا وہ پانی جو حدث کو دور کرنے یا حصول ثواب کے لئے استعمال کیا گیا ہو مثلاً وضو ہونے کے باوجود ثواب کی نیت سے دوبارہ وضو کیا جائے۔

4۔ درخت اور پھل کے پانی سے وضو کرنا جائز نہیں اگرچہ نچوڑنے کے بغیر خود بخود نکلے ظاہر قول کے مطابق ایسے پانی سے بھی وضو کرنا جائز نہیں کہ پکانے یا اس پر غالب آنے کی صورت میں اس کا ذائقہ ختم ہو جائے۔

سوال ٹھوس چیزوں کا پانی میں مل جانے کی صورت میں غیر کا غلبہ کب ہوگا؟

جواب جب پانی پتلا نہ رہے اور نہ ہی جاری ہو سکے کسی ٹھوس چیز کے پانی میں مل جانے کی وجہ سے اس کے تمام اوصاف بدل جانا وضو کے جواز کو نہیں روکتا جیسے زعفران پھل اور درخت کے پتے مل جائیں۔

سوال اگر بہنے والی چیز پانی میں مل جائے اور اس کے دو وصف ہوں تو غلبہ شمار کیا جائے گا؟

جواب کسی بہنے والی چیز کے پانی میں مل جانے کی صورت میں اگر اس کے دو وصف ہوں تو صرف ایک وصف کے ظاہر ہونے سے علبہ شمار ہوگا مثلا دودھ کا رنگ اور ذائقہ ہے بو نہیں ہے-

سوال اگر تین اوصاف ہوں تو کیسے غلبہ شمار کیا جائے گا-

جواب اگر تین اوصاف ہوں تو دو وصفوں کا ظاہر ہونا غلبہ کا شمار ہوگا جیسے سرکہ وغیر-

سوال اگر کوئی وصف نہ ہو تو کیسے غلبہ شمار کیا جائے گا-

جواب اگر پانی میں ایسی بہنے والی چیز مل جائے جس کا کو وصف نہیں ہے جیسے گلاب کا پانی جس کی خوشبو ختم ہوگئی ہو تو وہاں وزن کا اعتبار کیا جائے گا۔

سوال اگر دو رطل مستعمل پانی میں اور ایک رطل مطلق پانی میں مل جائے تو ان سے وضو کرنا جائز ہے کہ نہیں اگر نہیں تو کب جائز ہے ۔

جواب اگر دو رطل مستعمل پانی میں اور ایک رطل مطلق پانی میں مل جائے تو ان سے وضو کرنا جائز نہیں اس کے بر عکس کرنا جائز ہے۔

سوال جھوٹا پانی کسے کہتے ہیں۔

جواب قلیل پانی سے جب کوئی حیوان پیئے اسے جھوٹا پانی کہتے ہیں۔

سوال جھوٹے پانی کی کتنی اوقسمیں ہیں تین کی وضاحت کریں۔

جواب پاک ہے پاک کرتا ہے یہ وہ پانی ہے جس سے آدمی گھوڑا یا وہ جانور ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہو

2 ناپاک ہے اس کا استعمال جائز نہیں یہ وہ پانی ہے جس سے کتا سور یا پھاڑنے والے درندے نے پیا ہو مثلا اور بھیڑ یا۔

بلی گلیوں میں پھرنے والی مرغی پھاڑنے والے پرندے مثلاً شکرا باز اور چیل اور گھر میں رہنے والے مثلاً بچھو چوہا ان سب کا جھوٹا مکروہ ہے جب اس کے علاوہ پانی موجود ہو۔

سوال مشکوک پانی سے کیا مراد ہے۔

جواب ایسا پانی جس کے پاک کرنے میں شک یہ خچر اور گدھے کا جھوٹا ہے مسئلہ اگر مشکوک پانی کے علاوہ نہ پائے تو اس کے ساتھ وضو کرے اور تیمّم بھی کرے پھر نماز پڑھے۔

سوال مخلوط برتن اور کپڑے سے کیا مراد ہے۔

جواب اگر کچھ برتن مل جائیں اور ان میں سے اکثر ناپاک ہوں تو وضو کرنے اور پینے کیلئے غور فکر کرے اگر زیادہ برتن ناپاک ہوں تو صرف پینے کیلئے سوچ بچار کریں ملے جلے کپڑوں میں غور فکر کرے چاہے ان میں سے زیادہ پاک ہو یا ناپاک۔

سوال چھوٹے کنویں کا سارا پانی کب نکالا جائے گا۔

جواب اگر اس میں لید کے علاوہ کوئی نجاست گر جائے چاہے تھوڑی ہو جیسے خون یا شراب کا ایک قطرہ اگر اس میں

خنزیر گر جائے یا اگر چہ وہ زندہ نکل جائے اور اس کا منہ پانی تک نہ پہنچا ہوا فر کتا یا آدمی اس میں گر کر مر جائے کع
ئی جانور پھول جائے اگر چہ چھوٹا ہوان مسب صورتوں سارا پانی نکالا جائے گا -

سوال اگر سارا پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو کیا کیا جائے گا-

جواب اگر تمام پانی نکالنا ممکن نہ ہو تو دو سو ڈول نکالے جائیں-

سوال کن پرندوں کی پانی میں بیٹ گرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا-

جواب کبوتر اور چڑیا کی بیٹ سے پانی ناپاک نہیں ہوتا-

سوال آدمی کے گرنے سے پانی ناپاک ہو جاتا ہے-

جواب آدمی اور اس چیز کے پانی میں گرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوتا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے جب کہ وہ زندہ نکلے اور اس کے جسم پر نجاست نہ ہو-

سوال خچر گدھے اور پھاڑنے والے درندے کے گرنے سے پانی ناپاک ہوگا یا نہیں-

جواب صیح قول کے مطابق ان کے گرنے سے پانی ناپاک نہیں ہوگا-

سوال گرنے والے جانور کا تھوک پانی میں مل جائے تو کیا حکم ہے-

جواب اگر گرنے والے جانور کا تھوک پانی میں مل جاتے تو پانی کا وہی حکم ہوگا جو تھوک کا ہے-

سوال انسان یا کوئی حیوان پانی میں گر کر مر جائے تو کیا حکم ہے-

جواب مردہ جانور کا پایا جانا ایک دن اور رات سے تو وہ پانی کو ناپاک کر دیتا ہے اور اگر پھولا ہوا جانور پایا جائے تو تین دن تین رات سے تو پانی ناپاک شمار ہوگا یہ اس وقت ہے جب گرنے کا وقت معلوم نہ ہو۔

سوال استنجاء کا لغوی معنی کیا ہے۔

جواب استنجاء کا لغوی معنی پاکیزگی حاصل کرنا ہے۔

سوال مرد کے لئے پاکیزگی حاصل کرنا کب ضروری ہے۔

جواب مرد کے لیئے پاکیزگی حاصل کرنا ضروری ہے یہاں تک کہ پیشاب کا اثر ختم ہو جائے اور عادت کے مطابق دل مطمئن ہو جائے چاہیئے کہ وہ چلنے کے ساتھ ہو یا کھانسنے کے ساتھ اور لیٹنے وغیرہ کے ساتھ۔

سوال کب وضو کرنا جائز نہیں۔

جواب اس وقت تک وضو کرنا جائز نہیں جب تک پیشاب کے ٹپکنے سے مطمئن نہ ہو جائے۔

سوال استنجاء کو دھونا کب سنت ہے کب واجب ہے کب فرض ہے بیان کریں۔

جواب استنجاء اس نجاست سے سنت ہے جو دو راستوں میں سے ایک سے نکلے اور نکلنے کی جگہ سے تجاوز نہ کرے ۔اگر ایک درہم کا اندازہ تجاوز کر جائے تو پانی کے ساتھ دور کرنا واجب ہے اور اگر درہم سے زیادہ بڑھ جائے تو اس کا دھونا فرض ہے۔

سوال اگر خصتین لٹکے ہوئے ہوں تو استنجاء کیسے کریں گے۔

جواب اگر خصتین لٹکے ہوئے ہوں تو پہلے پتھر سے آگے سے پیچھے کی طرف پونچھے پھر دوسرے پتھر کے ساتھ پیچھے سے آگے کی طرف اور تیسرے پتھر کے ساتھ آگے سے پیچھے کی طرف پونچھے۔

سوال اگر خصتین لٹکے ہوئے نہ ہوتو استنجاء کیسے کریں گے۔

جواب اگر خصتین لٹکے ہوئے نہ ہوں تو پیچھے سے آگے کی طرف ابتداء کرے۔

سوال عورت استنجاء کہاں سے شروع کرے گی۔

جواب عورت پانی شرمگاہ کے آلودہ ہونے کے خوف سے ہمیشہ آگے سے پیچھے کی طرف صاف کرے گی۔

سوال مرد اپنی انگلیوں سے استنجاء کیسے کرے گا۔

جواب مرد استنجاء کی ابتداء میں درمیانی انگلی کو دوسری انگلی پر چڑھائے پھر بنصر (چھوٹی کے ساتھ والی انگلی) کو اس پر چڑھائے لیکن ایک ہی انگلی پر اکتفاء نہ کریں۔

سوال عوت اپنی انگلیوں سے استنجاء کیسے کرے گی۔

جواب عورت بنصر اور درمیانی انگلی کو اکٹھا (دوسری انگلی پر) چڑھائے تاکہ حصول لذت کا خدشہ باقی نہ رہے اور پاکیزگی حاصل کرنے میں اس قدر مبالغہ کرے تاکہ ناپسندیدہ بو ختم ہو جائے۔

سوال استنجاء کرنے کے لئے کسی کے سامنے شرمگاہ کو ننگا کر سکتے ہیں یا نہیں۔

جواب استنجاء کرنے کے لئے کسی کے سامنے شرمگاہ کو ننگا کرنا جائز نہیں اور اگر نجاست مخرج سے تجاوز کر گئی ہو اور تجاوز کرنے والی ایک درہم سے زیادہ ہو تو اس کے ساتھ نماز جائز نہیں اگر اسے دور کرنے کے لئے کوئی چیز پائے اگر کوئی دیکھ رہا ہو تو ستر ننگا کئے بغیر نجاست دور کرنے کا حیلہ کرے۔

سوال کن چیزوں کے ساتھ استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

جواب ہڈی، انسانی یا حیوانی خوراک، اینٹ، ٹھیکر، کوئلہ، شیشہ، چونا اور قابل احترام چیز جیسے ریشمی کپڑے کا ٹکڑا

،روئی اور عذر کے بغیر دائیں ہاتھ کے ساتھ استنجاء کرنا مکروہ ہے۔

سوال کن چیزوں کی طرف منہ کر کے بیٹھنا مکروہ ہے اور مکروہ کونسا ہے۔

جواب قبلہ کی طرف منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھنا مکروہ تحریمی ہے اگر چہ بستیوں میں ہو سورج اور چاند کی طرف اور جدھر سے ہوا آ رہی ہو ادھر منہ کرنا بھی مکروہ ہے۔

سوال کن چیزوں کے نیچے پیشاب کرنا مکروہ ہے۔

جواب پانی میں، سایہ میں، رستے اور پھل دار درخت کے نیچے پیشاب کرنا یا قضائے حاجت کے لئے بیٹھنا مکروہ ہے عذر کے بغیر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی مکروہ ہے۔

سوال بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا معہ ترجمہ لکھیں۔

جواب الحمدالله الذی اذهب عنی الاذی وعافانی۔

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالی کے لئے ہیں جس نے مجھے سے تکلیف دور کردی اور مجھے عافیت عطا فرمائی۔

سوال وضو کے کتنے ارکان ہیں۔

جواب وضو کے چار ارکان ہیں۔

سوال وضو کے کتنے فرائض ہیں بیان کریں۔

جواب وضو کے چار فرائض درج ذیل ہیں۔

چہرہ دھونا، کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا، ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں دھونا، چوتھائی سر کا مسح کرنا

سوال وضو کرنے کا کیا سبب ہے۔

جواب وضو کرنے کا سبب یہ ہے کہ جو کام اس کے بغیر جائز نہیں اس کا کرنا جائز ہو جاتا ہے۔ یہ اس کا دنیوی حکم ہے اور اس کا اُخروی حکم یہ ہے کہ اسے آخرت میں ثواب ملے گا۔

سوال وضو کے واجب ہونے کی شرائط بیان کریں؟

جواب: سمجھدار ہونا، بالغ ہونا، مسلمان ہونا، کافی پانی کے استعمال پر قادر ہونا، حدیث کا پایا جانا، حیض اور نفاس کا نہ ہونا، اور وقت کا تنگ ہونا

سوال: وضو کے صحیح ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

جواب: وضو کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں۔

1۔ اعضاءِ وضو پر پانی کا پہنچ جانا، 2۔ جو چیز وضو کے خلاف ہے مثلاً حیضِ نفاس اور حدث (وغیرہ) کا ختم ہو جانا ۔3۔ جو چیز جسم تک پانی کے پہنچنے میں رکاوٹ بنتی ہے اس کا دور ہونا مثلاً موم اور چربی

سوال داڑھی کے ظاہر کو دھونا کب واجب ہے اور کب ضروری ہے۔

جواب جن اقوال پر فتوی دیا جاتا ہے ان میں سب سے زیادہ صحیح اور مفتی کے قول کے مطابق گھنی داڑھی کے ظاہر کو دھونا واجب ہے اور پتلی داڑھی کی جلد تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

سوال وضو میں کتنی چیزیں سنت ہیں۔

جواب وضو میں اٹھارہ چیزیں سنت ہیں۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا 2۔ ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا 3۔ شروع میں مسواک کرنا 4۔ تین بار کلی کرنا اگرچہ ایک چلو پانی کے ساتھ ہو 5۔ تین چلوؤں کے ساتھ ناک میں پانی چڑھانا 6۔ غیر روزے دار کا اچھی طرح کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا 7۔ ایک چلو کے ساتھ نیچے کی طرف سے گھنی داڑھی کا خلال کرنا 8۔ انگلیوں کا خلال کرنا 9۔ ہر اعضاء کو تین بار دھونا 10۔ ایک بار سارے سر کا مسح کرنا 11۔ کانوں کا مسح کرنا 12۔ اعضاء کو ملنا 13۔ پے در پے دھونا 14 نیت کرنا 15۔ قرآن پاک کی تفریح کے مطابق ترتیب سے وضو کرنا 16۔ دائیں طرف سے انگلیوں کے سروں سے شروع کرنا 17۔ سر کے اگلے حصے سے شروع کرنا 18۔ گردن کا مسح کرنا نہ کے گلے کا کہا گیا ہے کہ آخری چار باتیں مستحب ہیں۔

سوال وضو میں کتنی چیزیں مستحب ہیں نام لکھیں۔

جواب وضو میں چودہ چیزیں مستحب ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ بلند جگہ پر بیٹھنا 2۔ قبلہ رخ ہونا 3۔ دوسرے آدمی سے مدد نہ لینا 4۔ دنیوی گفتگو نہ کرنا 5۔ دل کی نیت اور زبان کے فعل کو جمع کرنا 6۔ سنت سے ثابت دعا مانگنا 7۔ ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا 8۔ سب سے چھوٹی انگلی کو کانوں کے سوراخ میں ڈالنا 9۔ انگوٹھی کو حرکت دینا 10۔ دائیں ہاتھ سے کلی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا 11۔ ناک بائیں ہاتھ سے جھاڑنا 12۔ غیر معذور کا وقت کے داخل ہونے سے پہلے وضو کرنا 13۔ وضو کے بعد کلمہ شہادت پڑھنا 14۔ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا

سوال وضو کے بعد کی دعا معہ ترجمہ بیان کریں۔

جواب **اللھم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطھرین.**

ترجمہ: یا اللہ مجھے زیادہ توبہ کرنے والوں اور خوب پاک ہونے والوں میں سے بنادے۔

سوال وضو میں کتنی چیزیں مکروہ ہیں اور وہ کون کون سی ہیں۔

جواب وضو کرنے والے کے لئے چھے چیزیں مکروہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا 2۔پانی ضرورت سے کم استعمال کرنا 3۔پانی چہرے پر مارنا

4۔دنیوی گفتگو کرنا 5۔بغیر عذر کے دوسرے سے مدد لینا 6۔تین بار نئے پانی سے سر کا مسح کرنا

سوال وضو کی کتنی اور کون کون سی قسمیں ہیں وضاحت کریں۔

جواب وضو کی تین قسمیں ہیں

فرض واجب مستحب

فرض: بے وضو جب نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اس پر وضو کرنا فرض ہے۔

واجب: کعبۃ اللہ کا طواف کرنے کے لئے وضو واجب ہے۔

مستحب: باوضو ہونے کے لئے نیند سے بیدار ہونے پر، میت کو غسل دینے اور اسے اٹھانے کے لئے وغیرہ۔

سوال جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ کتنی اور کون کون سی ہیں 6 کے نام لکھیں۔

جواب 12 چیزیں ہیں جو وضو کو توڑ دیتی ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔بچے کی پیدائش بھی وضو کو توڑ دیتی ہے اگر چہ خون نہ دیکھا گیا ہو 2۔دو راستوں کے علاوہ کسی جگہ سے بہنے والی نجاست مثلاً خون اور پیپ 3۔تھوک پر غالب آنے والا یا اس کے برابر خون 4۔منتشر آلہ تناسل کا (عورت یا مرد کی) شرمگاہ کو کسی پردے کے بغیر چھونا 5۔بیہوشی 6۔جنون 7۔نشہ

سوال جن چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا وہ کتنی اور کون کونسی ہیں۔

جواب دس چیزیں وضو کو نہیں توڑتیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔خون یا پیپ کا ظاہر ہونا جو اپنی جگہ سے جاری نہیں ہوا 2۔خون جاری ہوئے بغیر جسم سے گوشت کا گرنا 3۔زخم، کان اور ناک سے کیڑے کا نکلنا 4۔آلہ تناسل کا ہاتھ لگانا 5۔عورت کو ہاتھ لگانا 6۔قے جو منہ بھر کر آئے 7۔بلغم کی قے اگر چہ زیادہ ہو 8۔نمازی کا رکوع وسجود کی حالت میں سو جانا جب کہ یہ دونوں (رکوع وسجود) سنت کے مطابق ہوں

سوال جن کاموں سے غسل فرض ہوتا ہے وہ کتنی اور کون کونسی ہیں۔

جواب سات باتوں سے ایک کے ساتھ غسل فرض ہوجاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔منی کا ظاہر جسم کی طرف نکلنا جب کہ اپنی جگہ سے شہوت کے ساتھ جدا ہو 2۔آلہ تناسل کے کنارے (حشفہ)اوراگروہ کٹا ہوا ہو اس کی مقدار کے مطابق زندہ آدمی کے دوراستوں میں سے کسی ایک میں چھپ جانا 3۔مردے یا جانور کے ساتھ وطی کرنے کی صورت میں منی کا نکلنا 4۔سونے کے بعد پتلے پانی کا پانا جب کہ سونے سے پہلے آلہ تناسل منتشر نہ ہو 5۔نشے اور بیہوشی سے ٹھیک ہونے کے بعد رطوبت کا پانا جسے وہ منی خیال کرتا ہے 6۔حیض ونفاس سے فارغ ہونے کے بعد(اگر چہ یہ سب اسلام لانے کے پہلے پائی جائیں صحیح قول کے مطابق)۔

سوال میت کو غسل دینا کیا ہے

جواب میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے۔

سوال کن چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا وہ کتنی اور کون کونسی ہیں۔

جواب دس چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا

1 مذی 2 ودی 3 رطوبت کے بغیر احتلام

4 بچے کی پیدائش جس کے بعد خون نہ دیکھا گیا ہو۔

5 آنہ تناسل کو ایسے کپڑے کے ساتھ (شرمگاہ میں)داخل کرنا جو حصول لذت سے مانع ہے 6۔پچکاری کرانا

7۔ انگلی یا اس کی مثل کو دوراستوں میں سے ایک میں داخل کرنا 8۔جانور یا مردہ سے وطی کرنا کنواری لڑکی سے جس کا پردہ بکارت ابھی زائل نہیں ہوا۔

سوال غسل کے کتنے فرائض ہیں۔

جواب غسل میں گیارہ باتیں فرض ہیں 1 کلی کرنا 2 ناک میں پانی چڑھانا 3 تمام بدن کو ایک بار دھونا 4 قلفہ کے اندر والے حصے کو دھونا اگر اس کے کھولنے میں دقت نہ ہو 5۔ناف کے اندرونی حصہ دھونا ایسے سوراخ کے اندر کو دھونا جو ملا نہ گیا ہو مرد کا اپنے بالوں کو اندر سے دھونا اور عورت کی مینڈھیوں کا اندرونی حصہ دھونا ضروری نہیں اگر پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جائے ۔8۔داڑھی ۔9۔ مونچھوں اور ۔10۔ابروؤں کے نیچے چمڑے کو دھونا 11۔فرج خارج کو دھونا

سوال غسل کی کتنی اور کان کونسی سنتیں ہیں۔

جواب غسل میں بارہ چیزیں سنت ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ بسماللہ کے ساتھ ابتداء کرنا 2۔ نیت کرنا 3۔ دونوں ہاتھوں کو کلائیوں تک دھونا 4۔ اگر نجاست ہو تو اسے دور کرنا 5۔ شرمگاہ کو دھونا 6۔ پھر وضو کرے جیسے نماز کے لئے کیا جاتا ہے لیکن پاؤں کو نہ دھوئے اگر ایسی جگہ کھڑا ہو جہاں پانی ٹھہرتا ہے 7۔ پھر تین بار جسم پر پانی بہائے 8۔ پانی نہانے میں سر سے ابتداء کرے 9 اس کے بعد دائیں کاندھے کو دھوئے 10۔ پھر بائیں کندھے کو دھوئے 11۔ جسم کو ملے

12۔ پے در پے غسل کے ارکان ادا کرے

سوال غسل کے مستحبات و مکروہات بیان کریں۔

جواب غسل کے مستحبات وہی ہیں جو باتیں وضو میں مستحب ہیں۔ البتہ قبلہ رخ نہ ہو کیونکہ عام طور پر اس کا ستر ننگا ہوتا ہے اور جو چیزیں وضو میں مکروہ ہیں وہ غسل میں بھی مکروہ ہیں۔

سوال کتنی چیزوں کے لئے غسل کرنا سنت ہے۔

جواب چار کاموں کے لئے غسل کرنا سنت ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔ جمعہ کی نماز کے لئے 2۔ عیدین کی نماز کے لئے 3۔ حج یا عمرہ کا احرام باندھنے کے لئے 4۔ حج کرنے والوں کے لئے میدان عرفات میں زوال کے بعد

سوال کتنے کاموں کے لئے غسل کرنا مستحب ہے

جواب سولہ کاموں کیلئے غسل کرنا مستحب ہے۔

1۔ جو آدمی پاکیزگی کی حالت میں مسلمان ہوا۔ 2۔ جو بچہ عمر کے اعتبار سے بالغ ہوا۔ 3۔ جو شخص جنون کے بعد صحت یاب ہوا۔ 4۔ پچھنے لگوانے کے بعد۔ 5۔ میت کو غسل دینے کے بعد۔ 6۔ شب براءت میں۔ 7۔ لیلۃ القدر میں جب اسے دیکھے۔ 8۔ مدینہ طیبہ میں داخل ہوتے وقت۔ 9۔ قربانی کی صبح مزدلفہ میں ٹھہرنے کیلئے۔ 10۔ مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت۔ 11۔ طواف زیارت کیلئے۔ 12۔ سورج گرہن کی نماز کیلئے۔ 13۔ نماز استسقاء کیلئے۔ 14۔ خوف کے وقت۔ 15۔ سخت اندھیرے کے وقت۔ 16۔ تیز آندھی کے وقت

سوال: تیمّم کے صحیح ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟۔

جواب: تیمّم کے صحیح ہونے کی آٹھ شرطیں ہیں۔

سوال: وہ آٹھ شرطیں کونسی ہیں؟

جواب: 1۔نیت کرنا۔2۔وہ عذر جو تیمّم کو مباح کردے۔3۔زمین کی جنس میں سے ہونا۔4۔تمام جگہ پر مسح کرنا۔5۔مکمل ہاتھ یا اکثر ہاتھ سے کرنا۔6۔ہتھیلیوں کے اندرونی حصے کے ساتھ دو ضربوں سے۔7۔حیض و نفاس کا نہ ہونا۔8۔اس چیز کا زئل ہونا جو مسح کیلئے رکاوٹ ہو۔

سوال: تیمّم کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب: تیمّم کے تین رکن ہیں؟

1۔ ۔2۔ ہاتھوں کا مسح کرنا۔3۔چہرے کا مسح کرنا۔

سوال: تیمّم کی کتنی سنتیں ہیں۔؟

1۔ تیمّم کی کتنی اور کونسی سنتیں ہیں؟

2۔ ترتیب

3۔ پے در پے

4۔ دونوں ہاتھوں کو مٹی میں رکھ کر آگے اور پیچھے کی طرف کرنا۔

5۔ دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا۔

6۔ دونوں ہاتھوں کو انگلیاں کشادہ رکھنا

سوال: تیمّم کب مستحب ہے؟

جواب: پانی ملنے کی امید سے تاخیر کرنا مستحب ہے۔

سوال: موزوں پر مسح کرنا کب جائز ہے؟

جواب: حدث اصغر میں مردوں اور عورتوں کو موزوں پر مسح کرنا جائز ہے۔

سوال: موزوں پر مسح کرنے کی شرائط؟

جواب: موزوں پر مسح کرنے کی سات شرطیں ہیں۔

1۔ دونوں پاؤں دھونے کے بعد

2۔ موزوں سے ٹخنے چھپ جائیں

3۔ موزوں کو پہن کر لگاتار چلا جا سکے۔

4۔ دونوں موزوں کا تین انگلی کی مقدار نہ پھٹا ہونا۔

5۔ موزوں کا پاؤں پر بغیر باندے ٹھہرنا

6۔ موزے ایسے ہوں کہ پانی جسم تک نہ پہنچے

7۔ تین انگلی کی مقدار موزے کا ہونا

سوال: مسافر اور مقیم کب کب تک موزوں پر مسح کر سکتے ہیں۔

جواب: مقیم ایک دن اور ایک رات تک

مسافر تین دن اور تین رات تک

سوال: کتنی چیزیں ہیں جو موزے کے مسح کو توڑ دیتی ہیں؟

جواب: چار چیزیں

1۔ ہر وہ چیز جو وضو کو توڑ دیتی ہے۔

2۔ موزے کا اتر جانا

3۔ موزے کے اکثر حصے میں پانی چلے جائے۔

4۔ مدت کا ختم ہو جانا

سوال: پٹی پر مسح کرنے کے بارے میں حکم؟

جواب: اگر تو پٹی کھول کر مسح کرنے سے مرض نہیں بڑھتا تو زخم پر ہی مسح کیا جائے گا اگر زخم بڑھنے کا خدشہ ہے تو اس پٹی پر ہی مسح کیا جائے گا اور اس کے اکثر حصہ پر مسح کرنا واجب ہے۔

سوال: پٹی گرنے اور تبدیل کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر پٹی گر جائے تو مسح باطل نہیں ہوگا۔ اگر پٹی تبدیل کی جائے تو اس کا اعادہ کرنا واجب نہیں۔ مسح کا اعادہ

کرنا افضل ہے۔

سوال: اگر زخم پر پٹی بھی نہ ہو اور اس پر مسح کرنا بھی نقصان دہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب: اگر زخم پر پٹی بھی نہ ہو اور اس پر مسح کرنے سے نقصان ہو تو مسح کو ترک کرنا جائز ہے۔

سوال: حیض نفاس کسے کہتے ہیں؟

جواب: حیض ہر بالغہ عورت کو ہر ماہ بعد آتا ہے۔ جو نہ تو حاملہ ہو اور نہ ہی بیمار ہو نفاس بچہ جنتے کے بعد جو عورت کو خون آتا ہے۔ اسے نفاس کہتے ہیں۔

سوال: حیض و نفاس کی مدت کتنی کتنی ہے؟

جواب: حیض کی کم از کم مدت 3 دن زیادہ سے زیادہ دس دن نفاس کی کم از کم کوئی نہیں زیادہ سے زیادہ چالیس دن اگر ان سے زیادہ مدت تک خون آئے تو وہ بیماری کا ہے۔

سوال: حیض نفاس سے کتنی چیزیں حرام ہو جاتی ہیں؟

جواب: آٹھ چیزیں۔

1۔ نماز۔ 2۔ روزہ۔ 3۔ قرآن پاک پڑھنا اور چھونا۔ 4۔ مسجد میں داخل ہونا۔ 5۔ طواف کرنا۔ 6۔ جماع کرنا۔ 7۔ ناف سے لیکر گھٹنوں تک نفع حاصل کرنا۔ 8۔ غلاف کے علاوہ قرآن کو چھونا۔

سوال: بیماری والے خون سے کتنی چیزیں حرام ہوتی ہیں؟

جواب: بیماری والا خون نکسیر کی طرح ہوتا ہے۔ اس سے نماز، روزہ اور جماع حرام نہیں ہوتی اور بقیہ پانچ حرام ہوتی ہیں۔

سوال: نجاست کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب: نجاست کی دو قسمیں ہیں۔

1۔ نجاست غلیظہ۔ نجاست خفیفہ

سوال: نجاست غلیظہ کی مثال؟

جواب: شراب، خون، مردار کا گوشت وغیرہ

سوال: نجاست خفیفہ کی مثال؟

جواب: جن جانوروں کا کھانا حلال ہو ان کا پیشاب اور جن پرندوں کا کھانا حرام ہو ان کی بیٹ

سوال: نجاست غلیظہ کی کتنی مقدار تک معافی ہے؟

جواب: نجاست غلیظہ کی ایک درھم کے برابر

سوال: نجاست خفیفہ کی کتنی مقدار تک معافی ہے؟

جواب: نجاست خفیفہ کپڑے کے چوتھائی حصہ تک

سوال: کون سی چیزیں پاک ہوتی ہیں؟

جواب: آدمی اور خنزیر کے علاوہ ہر ایک کی کھال پاک ہے۔اس وقت جبکہ اس کی کھال کو خاک آلود کرنے سے یہ دھوپ سے خشک کر کے پاک کیا گیا ہو۔کٹے ہوئے بال ناپاک نہیں ہوتے۔

سوال: نماز کے فرض ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: نماز کے فرض ہونے کی تین شرطیں ہیں۔

1۔ مسلمان ہونا۔ 2۔ بالغ ہونا۔3۔ عاقل ہونا

سوال: نماز کے کتنے اوقات ہیں؟

جواب: نماز کے پانچ اوقات ہیں۔

1۔ صبح کا وقت طلوع صادق سے لیکر اطلاع آفتاب تک۔2۔ ظہر کا وقت: سورج ڈھلنے سے لیکر جب ہر چیز کا سایہ سایہ اصلی کے علاوہ ایک یا دو مثل ہو جائے۔3۔عصر کا وقت: ایک یا دو مثل کے سائے سے لیکر غروب آفتاب تک۔4۔ مغرب کا وقت:غروب آفتاب سے لیکر سورج کے سرخ شفق کے چھپ جانے تک۔5۔عشاء کا وقت: شفق احمر سے لیکر صبح صادق تک

سوال: کیا کسی عذر کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع کر سکتے ہیں؟

جواب: کسی بھی عذر کی وجہ سے دو نمازوں کو جمع نہیں کر سکتے۔

سوال: فجر کیسے پڑھنا مستحب ہے؟

جواب: فجر کو خوب روشنی میں پڑھنا مستحب ہے۔

سوال: کتنے اوقات مکروہ ہیں۔

1۔ سورج طلوع ہونے سے بلند ہونے تک۔2۔سورج کے استواء کے وقت یہاں تک کہ ڈھل جائے ۔3۔سورج کے زرد ہونے سے غروب ہونے تک

سوال: اذان واقامت کا کیا حکم ہے؟

جواب: اذان واقامت فرض نماز مُں مردوں کے لئے سنت موکدہ ہے اور عورتوں کے لئے مکروہ قرار دیا گیا ہے۔

سوال نماز کے صحیح ہونے کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب نماز کے صحیح ہونے کی ستائیس شرطیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔حدت سے پاک ہونا۔2۔جگہ اور کپڑے کا پاک ہونا۔3۔ستر کا چھپانا۔4۔قبلہ رخ ہونا۔5۔وقت کے داخل ہونے کا اعتقاد رکھنا۔6۔نیت کرنا۔7۔بغیر فاصلہ کے تکبیر کہنا۔8۔رکوع سے جھکنے سے پہلے کھڑے ہونے کی تکبیر کہنا۔9۔تکبیر تحریمہ سے نیت کو مقوم کرنا۔10۔تحریمہ اس طرح کہنا کہ بذات خود ہی سنے۔11۔مقتدی کا امام کی اتباع کی نیت کرنا۔12۔فرائض کی تعین کرنا۔13۔واجب اور نفل کی تعین کرنا ضروری نہیں ہے ۔14۔نفل نماز کے علاوہ میں قیام کرنا۔15۔قرآن پاک کی قرأت کرنا۔16۔رکوع کرنا۔18۔ایسی چیز پر سجدہ کرنا جس پر پیشانی جم سکے۔19۔پاؤں کی انگلیاں کا زمین پر ہونا۔20۔ہاتھوں اور گھٹنوں کا زمین پر ہونا ۔21۔رکوع کو سجدے پر مقدم کرنا۔22۔دوسرے سجدے کے لئے بیٹھنے کے قریب تک اُٹھنا۔23۔دوسرے سجدے کی طرف لوٹنا۔24۔تشہد کی مقدار آخری قعدہ کرنا۔26۔تشہد کی ادائیگی جاگتے ہوئے کرنا۔27۔نماز کی کیفیت ہو جانا

سوال نماز کے کتنے ارکان ہیں؟

جواب نماز کے چار ارکان ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔قیام۔2۔قرأت۔3۔رکوع۔4۔سجود

فصل:۔فی متعلقات الشروط فروعھا

سوالنمبر 1:۔ کس کپڑے پر نما پڑھنا جائز ہے؟

جواب ایسے گدے پر نماز پڑھنا صحیح ہے جس کا اوپر والا حصہ پاک اور نیچے والا حصہ ناپاک ہو اور ایسے پاک کپڑے پر بھی نماز پڑھنا صحیح ہے جو اندر سے ناپاک ہو اور وہ سلا ہوا بھی نہ ہو۔اور پاک کپڑے کے کنارے پر بھی نماز پڑھنا صحیح اگر چہ پاک کنارے کی حرکت سے ناپاک کنارہ بھی حرکت کرے صحیح قول کے مطابق۔

سوالنمبر 2:۔ اگر نمازی کے عمامے کا ایک کنارہ ناپاک ہو گیا ہے تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر نمازی کے عمامے کا ایک کنارہ یا بنا پاک ہو گیا اور اس کو لٹکا دیا اور پاک حصے کو سر پر ہی رکھا اور پاک حصے کی وجہ سے ناپاک حصہ حرکت نہیں کرتا تو نماز جائز ہے وگرنہ نماز جائز نہیں۔

سوالنمبر 3:۔ جس چیز کے ساتھ نجاست کو زائل کرنا ہو وہ نہ ملے اور نہ ہی ستر ڈھانپنے کے لئے کوئی چیز ملے تو کیا حکم ہے

جواب جس چیز کے ساتھ نجاست کو زائل کرنا تھا اگر وہ نہ ملے تو وہ اسی کے ساتھ (نجاست والے کپڑے یا بدن)نماز پڑھ لے اور اس پر نماز کا اعادہ نہیں ہے اور نہ ہی اس شخص پر نماز کا اعادہ کرنا واجب ہے جسے ستر ڈھانپنے کے لئے کچھ نہ ملا یہاں تک کے ریشمی کپڑا یا گھاس بھی نہ ملے اور اگر اسے کپڑا مل جائے اور وہ حاجت کے طور پر ہو اور اس کا چوتھائی حصہ پاک بھی ہے اور تنگ ہے تو بھی اس کی نماز صحیح نہیں اور اگر چوتھائی حصہ سے کم پاک ہے تو اسے اختیار ہے کہ پورے ناپاک کپڑے میں نماز پڑھنا ننگے پڑھنے سے بہتر ہے۔

سوالنمبر 4:۔ اگر اتنا کپڑا پائے کے بعض حصہ چھپا سکتا ہے تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر اتنا کپڑا پائے کے بعض حصہ چھپا سکتا ہے تو اگلے پچھلے ستر کو ڈھانپنا واجب ہے۔

سوالنمبر 5:۔ اور اگر صرف اتنا کپڑا ملا کہ (قبل یا دبر) میں سے کسی ایک کو ڈھانپ سکتا ہے تو کیا حکم ہے اور

زیادہ بہتر کیا ہے؟

جواب اور اگر صرف اتنا کپڑا ملا کہ (قبل یا دبر) میں سے کسی ایک کو ڈھانپ سکتا ہے تو کہا گیا ہے کہ پیچھے کو ڈھانپنے اور ایک قول کے مطابق اگلے کو ڈھانپے۔

سوالنمبر 6:۔ ننگے نماز کس طرح اور کیسے پڑھنے کا اور اگر رکوع اور سجود میں گیا تو کیا حکم ہے؟

جواب ننگے کے لئے بیٹھ کر اشارے سے اور پاؤں کو قبلہ رخ کی طرف کے لئے نماز پڑھنا مستحب ہے اور اگر وہ کھڑا ہو کر رکوع و سجود سے نماز پڑھتا ہے تو بھی صحیح ہے۔

سوالنمبر 7:۔ مرد کا ستر کہاں تک سے کہاں تک ہے۔

جواب مرد کا ستر ناف سے لیکے گھٹنوں کی انتہا تک ہے۔

سوالنمبر 8:۔ لونڈی کا ستر کہا تک ہے؟

جواب لونڈی اس پر پیٹ اور پیٹھ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

سوالنمبر 9:۔ آزاد عورت کے ستر کی تعریف کیجیئے؟

جواب آزاد عورت کا پورا جسم ستر ہے مگر چہرہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں اور دونوں قدم ستر میں داخل نہیں ہیں؟

سوالنمبر 10:۔ اعضاء ستر میں سے عضو کا چوتھائی حصہ کھل جائے اور اگر اعضاء مختلف جگہوں سے کھلے ہوئے ہوں تو کیا حکم ہے۔

جواب اگر اعضاء ستر میں سے چوتھائی حصہ کھلا ہو تو نماز صحیح ادا نہ ہوگئی اور اگر مختلف جگہوں سے کھلے ہوئے ہیں تو اگر کھلے ہوئے اعضاء میں بھی سے چھوٹے اعضاء کے چوتھائی حصہ کو پہنچ جائے تو بھی نماز صحیح نہ ہوگی اور اگر ہو تو تعینات نماز صحیح ہے۔

سوالنمبر 11:۔ اگر کسی عذر کی وجہ سے وہ قبلہ رخ نہ ہو سکے تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر کسی عذر کی وجہ سے یعنی بیماری کی وجہ سے یا سواری سے اترنے پر عاجز ہو یا دشمن کا خوف تو اس کا فیصلہ اس طرف جس طرف کی وہ قدرت رکھتا ہے۔

سوالنمبر 12:۔ جس پر قبلہ متشبہ ہو گیا ہو اور اسے کوئی بتانے والا بھی نہ ہو تو کیا حکم ہے؟

جواب جس پر قبلہ متشبہ ہو گیا ہو اور اسے کوئی بتانے والا بھی نہیں اور محراب بھی نہ ہو تو وہ غور و فکر کرے اگرچہ غلطی کرے پر نماز کا ارادہ کرنا واجب ہے۔

سوالنمبر 13:۔ اگر اسے اپنی غلطی کا علم نماز کے دوران ہوگیا ہوتو کیا حکم ہے

جواب اگر اسے اپنی غلطی کا علم نماز کے دوران ہوگیا ہوتو وہ رخ پھیرے اور اسی پر بناء کرے حالانکہ اپنے امام کی حالت معلوم نہ تھی تو بھی ان کی نماز صحیح ہے۔

فصل:۔ فی بیان واجنا تالصلاہ

نماز میں کتنی چیزیں واجب ہیں اور کون کونسی ہیں

جواب 1۔سورۃ فاتحہ کا پڑھنا۔2۔فرض نماز کی دو غیر مقرر رکعتوں اور وتروں کی تمام رکعتوں میں اک چھوٹی سورت یا تین آیات ملانا۔3۔قراءت کے لئے پہلی دو رکعتوں کا تعین کرنا۔4۔سورت فاتحہ کو سورت سے مقدم کرنا ۔5۔ارکان کو اطمینان سے ادا کرنا۔6۔پہلا قعدہ۔7۔اس میں تشہد کا پڑھنا صحیح قول کے مطابق۔8۔آخری

قعدہ میں تشہد پڑھنا۔9۔تشہد کے بعد تاخیر کئے بغیر تیسری رکعت لے لئے کھڑا ہونا۔10۔السلام علیکم کہنا ۔11۔وتروں میں دعائے قنوت پڑھنا۔12۔عیدین کی تکبیرین۔13۔ہر نماز شروع کرنے سے پہلے تکبیر کو معین کرنا۔14۔عیدین کی دوسری رکعت میں رکوع کی تکبیر۔15۔سجدے میں ناک کو پیشانی کے ساتھ ملانا ۔16۔ہر رکعت میں کسی دوسرے رکن کی طرف منتقل ہونے سے پہلے دوسرا سجدہ کرنا۔17۔فجر،مغرب عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور جمعہ عیدین تراویح اور رمضان میں وتر کی نماز میں امام کا بلند آواز سے قراءت کرنا ہے ۔18۔ظہر اور عصر کی تمام رکعتوں میں اور عشاء اور مغرب کی پہلی دو رکعتوں کے بعد اور ان دنوں کے نفلوں میں آہستہ قراءت کرے۔

سوالنمبر 2:۔ جبری نماز تنہا پڑھنے والے کے لئے کیا حکم ہے؟

جواب جبری نمازوں میں تنہا پڑھنے والے کو اختیار ہے جس رات کو نفل پڑھنے والے کو اختیار ہے۔

سوالنمبر 3:۔ اگر عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قرارت چھوڑ دی یا سورۃ فاتحہ چھوڑ دی تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر عشاء کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت چھوڑ دی تو دوسری رکعتوں میں فاتحہ سمیت بلند آواز سے پڑھے اور اگر سورۃ فاتحہ کو چھوڑ دیا تو دوسری دو رکعتوں میں اس کا تکرار نہ کرے۔

فصل فی سننھا

سوالنمبر 1:۔ نماز کی سنتیں کتنی اور کون کونسی ہیں۔

جواب نماز کی اکاون سنتیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔تکبیر تحریمہ کے لئے مرد اور لونڈیوں کا کانوں تک اور آزاد عورت کا کندھوں تک ہاتھ اٹھانہ۔2۔انگلیوں کو کھلا رکھنا۔3۔مقتدی کا اپنی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر تحریمہ سے ملانا۔4۔مرد کا دائیں ہاتھ بائیں ہاتھ کے اوپر ناف کے نیچے رکھنا۔

سوالنمبر 2:۔ رکھنے کا طریقہ

رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کا اندرونی حصہ بائیں ہاتھ کی پشت پر اس طرح رکھے کہ چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا گھیرا باندھے۔5۔عورت کا گھیرا باندھے بغیر سینے پر رکھنا۔6۔ثناء پڑھنا۔7۔قراءت پڑھنے کے لئے تعوذ پڑھنا۔8۔ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ پڑھنا۔9۔آمین کہنا۔10۔ربنا لک الحمد کہنا۔11۔ان الفاظ کو آہستہ کہنا۔12۔تکبیر تحریمہ کہتے وقت سر جھکائے سیدھا کھڑا ہونا۔13۔امام کا بلند آواز سے تکبیر کہنا۔14۔سمیع اللہ لمن حمد کہنا۔15۔قیام کے وقت انداز چار انگلیوں کی مقدار قدموں کو کشادہ کرنا۔16۔اگر نمازی مقیم ہو تو فجر کی نماز میں طوال مفصل اور عصر اور عشاء میں اوساط مفصل اور مغرب میں قصار مفصل اور اگر مسافر ہے تو جو چاہے پڑھے۔17۔فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرنا۔18۔کم از کم (3) بار تسبیح کہنا۔19۔حالت رکوع گھٹنوں کو ہاتھ سے پکڑنا۔20۔انگلیوں کو کشادہ کرنا۔21۔پنڈلیوں کو کھڑا کرنا پیٹھ کو بچھا دینا۔22۔رکوع کی تکبیر۔23،سر کو سرین کے برابر کرنا۔24۔رکوع سے اٹھنا۔25۔اس کے بعد مطمئن ہو کر کھڑا ہونا۔26۔سجدہ کرنے کے لئے پہلے گھٹنوں پھر ہاتھوں اور پھر چہرے کو رکھنا۔27۔سجدہ کرنے کے لئے پہلے گھٹنوں پر پھر ہاتھوں،اور پھر چہرے کو رکھنا۔28۔اٹھتے وقت اس کا الٹ کرنا۔29۔سجدے سے اٹھتے وقت تکبیر کہنا۔30۔سجدہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان کرنا۔31۔سجدے میں کم از کم 3 بار تسبیح پڑھنا۔32۔مرد کا اپنے پیٹ کو رانوں سے کہنیوں کا پہلوؤں سے اور بازوؤں کا زمین سے الگ رکھنا۔33۔عورت کا جھک جانا اور پیٹ کو رانوں سے ملا لینا۔34۔قومہ کرنا ۔35۔دونوں سجدوں کے درمیان جلسہ کرنا۔36۔دو سجدوں کے درمیان حالت تشہد کی طرح ہاتھوں کو رانوں پر

رکھنا۔37۔بائیں پاؤں کو بچھانا اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرنا۔38۔عدد کا ترک کرنا۔39۔شہادت کے وقت شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا نفی کے وقت اٹھائے اور اثبات کے وقت رکھ دے۔40۔پہلے دو رکعتوں کے بعد والی رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھنا۔41۔آخری قعدہ میں نبی اکرم ﷺ پڑھنا۔42۔قرآن وسنت کے متشابہ کلمات کے ساتھ دعا مانگنا لوگوں کے متشابہ کلمات سے دعا نہ مانگے۔43۔سلام پھیر لینے وقت دائیں بائیں متوجہ ہونا۔44۔منفرد آدمی کا صرف فرشتوں کی نیت کرنا۔45۔مقتدی کا امام کی جیت میں اس کی نیت کرنا ۔46۔اور اگر اس کے بالکل پیچھے ہو تو قوم محافظ فرشتے اور نیک جنوں کی بھی نیت کر لے۔47۔پہلے سلام سے دوسرے سلام کو پست رکھنا۔48۔مقتدی کا سلام کو امام کے سلام کے ساتھ ملانا۔49۔دائیں طرف سے ابتداء کر نا۔50۔مسبوق کا امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

فصل:۔ من آداب الصلاہ

نماز کے مستحبات

سوال نمبر 1:۔ نماز کے مستحبات کون کونسے ہیں۔

جواب نماز کے مستحبات میں سے ہے کہ مرد تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو آستینوں سے باہر نکالے۔2۔نمازی قیام کی حالت میں سجدے کی جگہ پر رکوع کی حالت میں سجدے کی جگہ پر رکوع کی حالت میں قدم کی پشت پر سجدے کی حالت میں ناک کے کنارے پر بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود میں اور سلام پھیرتے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھے۔3۔جس قدر ممکن ہو کھانسی کو روکے۔4۔جمائی کے وقت منہ کو بند رکھے۔5۔حی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا اور جب قد قامت الصلاۃ کہا جائے امام کا شروع کرنا نماز کو۔

فصل:۔ فی کیفیۃ رر کیب الصلاۃ

نماز پڑھنے کا طریقہ۔

جب کوئی شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے تو اپنی ہتھیلیوں کو آستینوں سے باہر نکالے پھر ان کو کانوں کے برابر اٹھائے اور اس کے بعد تکبیر تحریمہ کہے۔ ہر اس ذکر کیساتھ جس سے نماز شروع کرنا صحیح ہے جو خاص اللہ تعالی کے لئے ہیں

۔مثلاً (سبحان اللہ) اگر عربی سے عاجز ہو تو فارسی میں بھی جائز ہے اور اگر عربی میں قادر ہو تو فارسی میں کرنا جائز نہیں فارسی میں قراءت کرنا جائز نہیں صحیح قول کے مطابق ۔تکبیر تحریمہ کے فوراً بعد اپنے دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر ناف کے نیچے رکھے اور ثناء پڑھے یعنی یوں کہے (سبحنک اللہ) آخر تک ہر نمازی ثناء پڑھے پھر قراءت کے لئے آہستہ آواز تعوذ پڑھے اسے مسبوق پڑھے مقتدی نہ پڑھے ۔تعوذ عیدین کی زائد تکبیروں کے بعد پڑھے پھر آہستہ آواز سے بسم اللہ پڑھے ۔ ہر رکعت میں صرف سورۃ فاتحہ سے پہلے تسمیہ پڑھے اس کے بعد سورۃ فاتحہ پڑھے اور امام ومقتدی آہستہ آواز سے آمین کہے ۔ پھر کوئی سورت یا تین آیات پڑھے اس کے بعد تکبیر کہ کر رکوع میں چلا جائے اور اطمنان سے کھڑا ہو جائے اور (ربنا لک الحمد کہے) پھر سجدے کے لئے جھکتے ہوئے تکبیر کہے اس کے بعد دونوں ہتھیلیوں کے درمیان سر کو اس طرح رکھے کے پہلے ناک پھر پیشانی کے ساتھ سجدہ اور کم از کم تین بار تسبیح پڑھے اور اگر بھیڑ نہ ہو تو پیٹ کو رانوں اور بازوؤں کو بغلوں سے دور رکھے ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رو کرے عورت جھک جائے اور اپنے پیٹ کو زانو سے ملائے ۔ دونوں سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو رانوں پر رکھتے ہوئے مطمئن ہو کر بیٹھے پھر تکبیر کہے اور مطمئن ہو کر سجدہ کرے تین بار تسبیح کے پیٹ کو رانوں سے دور رکھے اور بازوؤں کا ظاہر کرے ۔ بعد ازاں اٹھنے کے لیئے تکبیر کہتے ہوئے سر کو اٹھائے لیکن ہاتھوں کے ساتھ زمین پر سہارا نہ لے اور نہ ہی بیٹھے ۔ دوسری رکعت پہلے کی طرح ہے البتہ اس میں نہ ثناء پڑھے اور نہ ہی تعوذ پڑھے ۔

سوالنمبر 2:۔ ہاتھ اٹھانہ کب کب سنت نہیں؟

جواب نماز شروع کرتے وقت راتوں میں دعا وقنوت کی تکبیر کہتے وقت عیدین کی زائد تکبیروں میں کعبۃ اللہ کی زیارت کرتے وقت حجر اسود کو چومنے کے وقت جب صفاء اور مروا پر کھڑا ہو عرفات اور مزدلفہ میں وقوف کے وقت اوانی اور وسطی کو کنکریاں مارنے کے بعد اور تمام نمازوں کے بعد والی تسبیح سے فارغ ہونے کے بعد دعا مانگنے کے لئے ہاتھ اٹھانا سنت نہیں۔

سوالنمبر 3:۔ تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ

جواب جب مرد دوسری رکعت کے دونوں سجدوں سے فارغ ہو جائے تو بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائے اور دائیں پاؤں کو کھڑا کرے انگلیوں کو قبلہ رخ کرے اور ہاتھوں کو رانوں پر رکھے اور انگلیوں کو کشادہ کرے جبکہ عورت نہ کرے۔

سوالنمبر 4:۔ پہلے قعدہ میں کیا پڑھے

جواب تشہد میں تشہد ابن مسعود پڑھے اور شہادت کے وقت شہادت کی انگلی سے اشارہ کرے نفی کے وقت اٹھائے اثبات کے وقت رکھ دے پہلے قعدہ میں تشہد سے اضافہ کرے نہ اور

سوال نمبر 5:۔ تشہد کیا ہے۔

جواب پہلے تشہد پڑھے اس کے بعد حضورﷺ پر درودھ بھیجے پھر ان الفاظ سے دعا مانگے جو قرآن سنت سے مشانہ ہوں اس کے بعد دائیں بائیں سلام پھیرے اور کہے (السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاۃ) اور ان لوگوں کی نیت کو جو اس کے ساتھ جس طرح پہلے گزر چکا ہے۔

باب الامامہ

امامت کا بیان

امامت اذان سے افضل ہے اور آزاد مردوں کے لئے جماعت سنت ہے جبکہ کوئی عذر نہ ہو۔

سوال نمبر 1:۔ غیر معزور مرد کی امامت کے صحیح ہونے کے لئے کتنی چیزیں شرط ہیں اور کون کونسی ہیں؟

جواب غیر معزور مرد کی امامت صحیح ہونے کے لئے چھ چیزیں شرط ہیں اور وہ یہ ہیں

1۔مسلمان ہو۔2۔بالغ ہو۔3۔عقل والا ہو۔4۔مرد ہو۔5۔قراءت صحیح ہو۔5۔عزدوں سے سلامت ہونا مثلاً (گفتگو میں فاء کلمے کا زیادہ نکلنا، بات کرتے وقت ناء کا زیادہ نکلنا، سین کی ثاء یا را کی جگہ عین وغیرہ پڑھنا کسی شرط کا نہ پارہ جانا مثلاً طہارت اور ستر عورت وغیر)

سوال نمبر 2:۔ اقتدار کے صحیح ہونے کے لئے کتنی چیزیں شرط ہیں اور کان کونسی ہیں۔

جواب اقتدار کے صحیح ہونے کے لئے 14 چیزیں شرط ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مقتدی کا متابعت کی نیت کرنا جو تحریمہ سے ملی ہو۔2۔امام کا امامت کی نیت کرنا اس کے پیچھے عوتوں کی اقتدار صحیح ہونے کے لئے شرط ہے۔3۔امام کا اپنی ایڑیوں کیساتھ مقتدی سے آگے ہونا۔4۔امام کا مقتدی سے گھٹیا حالت میں نہ ہونا۔5۔امام ایسی فرض نماز نہ پڑھ رہا جو مقتدی کی فرض نماز کا غیر ہو۔6۔چار رکعتوں والی نماز میں وقت کے بعد مقیم اور مسبوق مسافر کا امام نہ ہو۔7۔درمیان میں ایسی نہر نہ ہو جس میں کشتیاں چلتی ہوں۔8۔اور نہ ایسا راستہ جس میں گاڑیاں چلتی ہوں۔9۔امام اور مقتدی کے درمیان ایسی دیوار ہو جائے اگر سننے یا دیکھنے کی وجہ سے مشتبہ نہیں ہو تو اقتدار صحیح ہے صحیح قوم کے مطابق۔10۔امام سوار اور مقتدی پیدل ہو۔11۔امام اگر دوسری سواری پر نہ ہو۔12۔امام ایک اور مقتدی دوسری کشتی میں نہ ہو جو آپس میں بندھی ہوئی نہیں

۔13۔مقتدی کوامام کے بارے میں کوئی خاص ایسی بات معلوم نہ ہو جو مقتدی کے خیال میں وضو کوتوڑنے والی ہے ۔مثلاً خون کا نکلنا یا قے کا آنا اس کے بعد اس نے وضو نہ لوٹایا۔

سوال نمبر 3:۔ کس کس کے پیچھے اقتدار صحیح ہے؟

جواب وضو کرنیوالے کی تیمّم کرنیولے کے پیچھے پاؤں دھونے والے کی مسح کرنے والے کے پیچھے کھڑے ہوئے کی بیٹھے ہوءاور کھڑے کے پیچھے اشارہ کرنے والے کی اپنی مثل کے پیچھےاور نفل پڑھنے والیے کی فرض والے کے پیچھےاقتدار صحیح ہے۔

سوالنمبر 4:۔ اگر امام کی نماز کا باطل ہونا ظاہر ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

جواب اگر امام کی نماز کا باطل ہونا ظاہر ہو جائے تو وہ نماز کو لوٹائے اور اس پر لازم ہے کہ ممکن حد تک لوگوں کو مطلع کرے وہ اپنی نمازیں لوٹائیں مختار مذہب کے مطابق۔

فصل:۔ یسقط حصور الجماعته

جماعت کی معافی

سوال کتنی اور کون کونسی چیزوں میں ایک کے ساتھ جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے

جواب اٹھارہ چیزوں میں سے ایک کے ساتھ جماعت کی حاضری ساقط ہو جاتی ہے۔

1۔بارش۔2۔سردی۔3۔خوف۔4۔سخت اندھیرا۔5۔قید۔6۔اندھاپن۔7۔فالج۔8۔ہاتھ اور پاؤں کا کٹا ہونا۔9۔بیماری۔10۔چلنے پھرنے سے معزور ہونا۔11۔بڑھاپا۔12۔کیچڑ ہونا۔13۔شل ہونا ۔14۔سفر کا ارادہ کرنا۔15۔ایسی جماعت کے ساتھ فقہ کا تکرار جس کے اٹھ جانے کا خطرہ ہو۔16۔کھانے کا حاضر ہوجبکہ اس کا دل چاہتا ہو۔17۔کسی مریض کے ٹھہرنا۔18۔رات کو وقت سخت ہوا کا چلنا۔

نوٹ:۔ (اگر ان عذروں میں سے جس کی وجہ سے جماعت سے پیچھے رہ جانا جائز ہے کسی عذر کے باعث جماعت میں شامل نہ ہوتو بھی جماعت کا ثواب پائے گا۔

فصل

فی الاحق بالا امته و ترتیب العفوف

امام کا استحقاق اور مصنون کی ترتیب کے بارے میں فصل

سوالنمبر 1:۔ اگر حاضرین میں صاحب خانہ اور مقرر امام نہ ہوتو کیا حکم ہے۔جبکہ حکمران بھی نہ ہو۔

جواب   اگر حاضرین میں صاحب خانہ اور مقرر امام نہ ہو اور نہ ہی حکمران ہو تو امامت کا زیادہ حق دار سب سے بڑا عالم ہے پھر سب سے بڑا قاری پھر زیادہ پرہیز گار پھر جس کی عمر زیادہ ہو پھر جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔اس کے بعد جس کی صورت اچھی ہو پھر وہ جس کا نسب زیادہ معزز ہو اس کے بعد وہ جس کی آواز اچھی ہو اور پھر وہ جس کے کپڑے زیادہ صاف ستھرے ہوں۔

سوالنمبر 2:۔   اگر تمام برابر ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب   اگر تمام برابر ہوں تو قرعہ اندازی یا قوم کے اختیار میں دیا جائے گا۔

سوالنمبر 3:۔   اگر اختلاف پیدا ہو تو کیا حکم ہے۔

جواب   اگر اختلاف پیدا ہو تو جس کو زیادہ لوگ پسند کریں۔اگر انہوں نے اسے نہ آنے دیا جو زیادہ حق رکھتا تھا تو انہوں نے برا کیا۔

سوالنمبر 4:۔   کن لوگوں کی امامت کرنا مکروہ ہے۔

جواب   غلام اندھے دیہاتی ولدزنا، جاہل، فاسق، بدعتی، کی امامت مکروہ ہے۔نماز کو لمبا کرنا اور ننگوں نیز عورتوں کی جماعت بھی مکروہ ہے۔

سوالنمبر 5:۔   اگر عورت امامت کرے تو کیا طریقہ ہے۔

جواب   اگر عورت ایسا کرے تو ان کی امام درمیان میں کھڑی ہو گی جسے ننگوں کی جماعت میں ہوتا ہے۔

سوالنمبر 6:۔   مصنوں کی ترتیب

جواب   ایک آدمی ہو تو امام کی دائیں جانب اور زیادہ ہوگ ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں تو پیچھے کھڑے ہوں پہلی صف میں مرد پھر بچے اس کے بعد ہجڑے اور پھر عورتیں۔

فصل فیما یفعلله المقتدی بعد فراغ امامه

امام فارغ ہو جائے جو مقتدی کیا کرے اس کے بارے میں فصل

سوالنمبر 1:۔   امام فارغ ہونے کے بعد مقتدی پر کیا کام کرنا واجب ہے اور کیا نہیں کرنا چاہیئے۔

جواب   اگر امام نے مقتدی کے تشہد مکمل ہونے سے پہلے سلام پھیر دیا تو وہ (یعنی مقتدی) اسے پورا کرے اور اگر رکوع یا سجدے میں مقتدی کے تین بار تسبیح کہنے سے پہلے امام نے سر اٹھایا تو اب اس کی اتباع کرے گا۔اور اگر

امام نے زائد سجدہ کیا یا آخری قعدہ میں بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی اس کی اتباع نہ کرے اور اگر امام نے زائد رکعت کا سجدہ کر لیا تو مقتدی سلام پھیرے۔ اگر امام آخری قعدہ سے پہلے بھول کر کھڑا ہو گیا تو مقتدی اس کا انتظار کرے اور اگر مقتدی امام کے زائد رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے ہی سلام پھیر دیا تو مقتدی کی فرض نماز فاسد ہو گئی۔ امام کے تشہد پڑھنے کے بعد اور سلام پھیرنے سے پہلے مقتدی کا اسلام پھرنا مکروہ (تحریمی) ہے۔

فصل:

فی فقۃ الاذکار

یہ فصل ہے اس کے بارے میں جو فرض نماز کے بعد اذکار

فرض نماز کے فوراً بعد سنتوں کیلئے کھڑا ہو مسنون ہے۔ حضرت شمس الائمہ حلوانی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں فرضوں اور سنتوں کے درمیان وظائف پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال نمبر 1۔ امام کیلئے کیا مستحب ہے؟

جواب: امام کیلئے مستحب ہے کہ سلام پھیرنے کے بعد نوافل پڑھنے کیلئے اپنی بائیں جانب ہو جائے۔ اور سنتوں اور نوافل کے بعد دعا مانگنے کیلئے لوگوں کی طرف متوجہ ہو۔

(۳۳) بار سبحان اللہ (۳۳) بار اللہ اکبر (۳۳) بار الحمداللہ اور ایک بار

لااله الا الله وحده لا شريک له الملک وله الحمد وهو علىٰ کُل شیءٍ قدير

اس کے بعد ہاتھ اُٹھائے اپنے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دعا مانگیں اور پھر آخر میں ان کو چہرے سے ملے۔

باب ما بعد الصلاۃ

جو چیزیں نماز کو توڑ دیتی ہیں۔ اس کے بارے میں باب ہے۔

سوال نمبر 1۔ یہ کتنی اور کون کون سی ہیں۔

جواب: یہ 88 چیزیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ گفتگو کرنا بھول کر ہو یا غلطی سے ہو۔

2۔ ایسے کلمات کے ساتھ دعا مانگنا جو ہمارے کلام کے مشابہ ہو۔

3۔سلام کرنے کی نیت سے لفظ سلام کہنا اگر چہ بھول کر ہو۔4۔زبان یا ہاتھ سے مصافحہ کرتے ہوئے سلام کا جواب دینا۔5۔عمل کثیر۔6۔قبلہ سے سینہ پھیرنا۔7۔کوئی چیز صف کے اندر باہر سے لے کر کھانا اگر چہ کم ہو ۔8۔دانتوں کے درمیان جو کچھ ہے اسے کھانا جب وہ چنے کے برابر ہو۔9۔پینا۔10۔کسی عذر کے بغیر کھانسنا ۔11۔اوہ اوہ کرنا۔12۔آہ کرنا۔13۔کراہنا۔14۔درد یا مصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا جنت اور دوزخ کی وجہ سے نہیں۔15۔چھینکنے والوں کو یرحمک اللہ کے ساتھ جواب دینا۔16۔شریک باری تعالی کے بارے میں پوچھنے والوں کو لا الہ الا اللہ یا سبحان اللہ کہنا بری خبر سن کر انا للہ وانا الیہ راجعون کہنا۔17۔ہر ہو سلام مسجد دے جس کا جواب دینا مقصود ہو جیسے حی حذا الکتاب۔18۔تیمّم والے کا پانی کو دیکھ لینا۔19۔موزوں پر مسح کرنے والے کی مدت مسح کا ختم ہو جانا۔20۔موزوں کو اتار لینا بھتر۔21۔ان پر کوئی آیت کو سیکھ لینا۔22۔ننگے کو کپڑا مل جائے جو ستر کو ڈھانپ دے۔23۔اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع اور سجدور پر قادر ہو جانا۔24۔صاحب ترتیب کو فوت شدہ نماز کا یاد آجانا۔25۔ایسے آدمی کو حنفیہ بنانا جو امامت کی صلاحیت نہ رکھتا ہو۔26۔فجر کی نماز میں سورج کا طلوع ہونا۔27۔عیدین کی نماز میں زوال کا وقت داخل ہونا 27جمعہ کی نماز میں وقت عصر کا داخل ہو جانا 29زخم ٹھیک ہونے پر پٹی کا گر جانا ۔30معزور کے عذر کا ذائل ہو جانا۔31۔جان بوجھ کر یا دوسرے کے عمل سے بے وضو ہو جانا۔32۔بیہوش ہو جانا۔33۔پاگل ہو جانا۔34۔دیکھنے سے احتلام یا جنبی ہو جانا۔35۔مطلق نماز میں جس کی تحریمہ مشترک ہو ایک جگہ میں کسی رکاوٹ کے بغیر قابل شہوت عورت کے ساتھ کھڑے ہونا جبکہ امام ایسی عورت کی امامت کی نیت کرے۔36۔جو آدمی بے وضو ہو گیا اس کے کسی عضو کا ننگا نہ ہونا۔37۔وضو کے لئے جانے یا آتے کرنا۔38۔بو وجو ہونے کے بعد بیداری کی حالت میں ایک رکن کی ادائیگی کے بر بر ٹھہرے رہنا۔39۔قریب پڑے ہوئے پانی سے دوسرے کی طرف گزر جانا۔40۔بے وضو ہونے کے خیال میں مسجد سے نکل جانا۔41۔غیر مسجد میں بے وضو ہونے کے گمان میں مصنوں سے نکل جانا یہ خیال کرتے ہوئے نماز سے پھر جانا کہ وہ بے وضو ہے(مسح کی مدت ختم ہوگئی ہے یا اس کے ذمہ کوئی شدہ نماز ہے یا اس پر نجاست لگی ہوئی ہے اگر چہ مسجد سے نہ نکلے غیر امام کو لقمہ دینا اس نماز سے کسی دوسری میں کر طرف منتقل ہونے کی وجہ سے تکبیر کہنا جب یہ تمام باتیں تشہد کی مقدار آخری قعدہ بیٹھنے سے پہلے پائی جائیں تکبیر میں ہمزہ کو کھینچنا بھی نماز کو فاسد کر دیتا ہے۔جو کچھ یاد نہیں اسے قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھنا۔ستر کے ننگا ہونے یا رکاوٹ بننے والی نجاست کیساتھ ایک رکن کی دیر ٹھہرنا۔مقتدی کا امام سے پہلے کوئی رکن ادا کرنا مسبوق کا سجدہ سب میں امام کی

پیروی کرنا قعدہ کرنے کے بعد یاد آ جائے تو اسے ادا کرنے کے بعد میں آخری قعدہ نہ لوٹانا۔ سونے کی حالت میں ادا کئے گئے ارکان کو نہ لوٹانا مسبوق کے امام کا آخری قعدہ کے بعد زور زور سے ہنسنا اور جان بوجھ کر بے وضو ہو جانا ۔ دو سے زائد رکعتوں کے بعد سلام پھیر لینا یہ خیال کرتے ہوئے کہ مسافر ہے یا نماز جمعہ ہے یا تراویح میں حالانکہ وہ عشاء کی نماز تھی یا وہ قریب کے زمانہ میں مسلمان ہوا اور اس کے خیال میں فرض دو ہی رکعتیں ہیں۔

باب:۔

رله القارئ

قاری لغزش

قاری کا غلطی کرنا نہایت ہی اہم مسئلہ ہے اور چند قوائد پر مبنی ہے جو اختلافات سے پیدا ہوتے ہیں ایسا نہیں جیسے وہم کیا گیا کہ اس مسئلے میں کوئی قائدہ نہیں جس پر قائدہ مبنی ہو۔ بس اس میں امام ابو حنیفہ اور امام محمد رحمت اللہ کے نزدیک اصل بات نماز کے فاسد ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں معنی ہیں نمایاں تبدیلی کا موقع ہونا یا نہ ہونا ہے چاہے وہ لفظ قرآن مجید میں موجود ہو یا نہ امام ابو یوسف کے نزدیک اگر وہ لفظ قرآن میں ہے تو نماز متلقاً نہیں ٹوٹے کی معنی میں تبدیلی ہو یا نہ ہو اور اگر قرآن میں موجود نہیں تو ٹوٹ جائے گی امام ابو یوسف اعراب کا بالکل اعتبار نہیں کرتے۔

نوٹ:۔ محل اختلاف خطاء اور نسیان کی صورت میں قصداً غلط پڑھنے سے تمام کے نزدیک نماز ٹوٹ جائے گی جب کر وہ الفاظ ایسے ہوں جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اگر اللہ تعالی کی تعریف ہے تو نماز نہیں ٹوٹے گی اگر چہ راوتاً ایسا کرے علامہ ابن امیر حاج نے یہ بات بتائی اس فضل میں کچھ مسائل ہیں۔

پہلا مسئلہ:۔ اعراب میں غلطی اور اس میں مشدد کو مخفف پڑھنا اور اس کے برعکس حمد وورد کو مقصود کو پڑھنا اور اس کے خلاف کرنا مدغم کو اور تمام کے بغیر پڑھنا اور اس کے برعکس کر داخل ہے۔ اگر اس کے ساتھ معنی ہیں تبدیلی واقع نہ ہو تو بلا اجماع نماز فاسد نہ ہوگی جس طرح معمرادات ہیں اگر معنی بدل جائے جس طرح (**واز بتعی ابراھیم ربه**) ابرھیم کو رفع کے ساتھ اور (**رب**) کو لغت کے ساتھ پڑھنا تو اس صورت میں طرفین کے نزدیک نماز فاسد ہوگئی امام ابو یوسف کے نزدیک نماز فاسد نہ ہوگ ء کیونکہ وہ اعراب کا اعتبار نہیں کرتے اور اس پر فتوی بھی نہیں متاخرین مثلاً حضرت محمد بن مقابل محمد بن سلام اسماعیل زاہد اابوبکر لصید بلغی ہذا وانی ابن الفضل اور ملوانی کا اس بات پر اجماع ہے کہ اعراب میں غلطی سے نماز متلقاً نہیں ٹوٹتی اگر چہ وہ ان باتوں میں سے میو جن کا اعتماد کفر

ہے کیونکہ اکثر لوگ اعراب کے حریفوں میں تمیز نہیں کر سکتے اور اعراب کی حمت کا قول اختیار کرنے میں لوگوں کو میں ڈالنا ہے حالانکہ وہ شرعاً اٹھالیا گیا ہے خلاصہ میں یہی طریقہ اختیار کرتے ہوئے صاحب کتاب فرمایا نوازل ہے کو تمام صوتورں نماز نہیں ٹوٹتی اور اس پر فتوی ہے۔لیکن مناسب کہ یہ بات اس صورت میں جب خطاء یا غلطی سے ایسا ہوا اور اسے الف کا علم نہ ہو یا اس نے جان بوجھ کر ایسا کیا لیکن معنی میں کوئی زیادہ تبدیلی واقع نہیں ہوئی تو جس طرح اللہ تعالی کا ارشاد گرامی ہے (الرحمٰن علی العرش استوی) میں الرحمٰن متصوبہ پڑھنا لیکن جان بوجھ کر ایسا کرنا معنی ہیں خرابی لازم آئے یا س کا اعتماد کفر ہو تو نماز کا ٹوٹنا ایک معمولی بات ہے۔فتوی امام ابو یوسف کے قول پر ہے مشدد کو مخفف پڑھنا جیسے ایاک نعبد تخفیف کر کے پڑھے تو متاخرین نے فرمایا بلکہ سثنا نماز فاسد ہوگی مختار مسر لیب کے مطابق کیونکہ مدارستہ کو جھوٹا اعرابی غلطی کی طرح فتاوی خان میں ہیں زیادہ صحیح قول کے مطابق جس طرح مضمرات میں ہے ذخیر ہدہ میں بھی ایسی گرح بیان کیا گیا ہے کہ یہی زیادہ صحیح ہے جس طرح امیر ابن حاج میں ہے اور تفصیل واختلاف کو مشدد پڑھنے کا حکم وہی ہے جو اس کے برعکس کا ہے اس طرح مدغم میں انتظار کرنا یا اس کے الٹ کرنا ہے پس تمام ایک ہی قسم ہیں جسطرح جلی میں ہے۔

دوسرا مسئلہ:۔ غیر مناسب مقام پر وقع اور ابتداء کرنا اگر اس کے ساتھ معنی نہ بدلے تو متعدبین اور متاخرین کا اجماع ہے کہ نماز فاسد نہ ہوگی اور اگر بدل جائے تو انکا لانہ ہیں۔لیکن فتوای ہر حال میں نماز کے نہ ٹوٹنے پے ہے ۔ہمارے عام متاخرین علماء کا یہی قول ہے کیونکہ وقت اور وصل کیر عایت کرنے میں لوگ بالکصوص عوام الناس کو حرج میں ڈالنا ہے اور حرج شرعاً مرفوع ہے جس طرح ذخیرہ سراجیہ اور نصاب میں نیز نصاب میں یہ ہے کہ اگر تمام قرآن میں وقف ترک کر دے تو نماز فاسد نہ ہوگی۔کلمات کا توڑنا لیکن بعض کلمات کو توڑنا جس (الحمد اللہ) پڑھنا چاہتا ہوں اور راکلمہ یا ماء یا میم پر وقفہ کر دے یا (والعدیت) پڑھنا چاہیئے اور سانس ٹوٹ جائے یا باقی بھول جانے کی وجہ سے عین پر وقت کر دے پھر پورا کرتے دوسرے کلمہ کی طرف منتقل ہو جائے تو عام مشائخ کے نزدیک نماز متلقاً اگر چہ معنی میں تبدیلی ہوئی ہو ایک فرست اور عام ابتدا کی وجہ سے ہے جیسا کہ ذخیرہ میں ہے اور یہی زیادہ صحیح قول کے مطابق ہیں جس طرح ابواللمیت نے ذکر کیا ہے۔

تیسرا مسئلہ:۔ ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف رکھنا اگر کلمہ قرآن سے نہیں نکلا اور اس کے ساتھ مراوی معنی نہیں بدلا تو نماز فاسد نہیں ہوگی جس طرح کسی نے (ان الظالمون) واور رفع کے ساتھ پڑھایا (والارض وماطھا) کی جگہ پڑھا۔اور اگر اس کے ساتھ کلمہ لفظ سے نکل جائے لیکن معنی میں کوئی واقع نہ ہو تو طرقین کے نزدیک نماز نہیں ٹوٹے

گی ابتدا امام ابو یسف کا اس میں اختلاف ہے جس طرح (قوامیں سے قبامین) (بالقسط) پڑھایا (دیادا کر جگہ اوراً) پڑھا۔ متاخرین کے نزدیک کچھ کا اور قوائد بھی ہیں لیکن ہم نے اسی پرا کتفادہ کیا کیونکہ یہ تمام فروغ میں جاری ہوتے ہیں بخلاف متاخرین کے قوائد۔ تم جان لو قاری کی لغزش سے متقد مسئلہ کو ایک دوسرے پر دین قیاس کرسکتا ہے جو عربی لغت اور معانی وغیرہ جو تفسیر کے لئے ضرورت ہے کا علم رکھتا ہو جسے منیقد احمصل اور نر میں ہے۔ کمال نے دادا لکبیر میں ان کے کلام کی نہایت اچھی تلخیص کی ہے۔ انہوں نے فرمایا اگر غلطی اعارب میں ہو لیکن اس کے ساتھ معنی نہیں بدلا (قواماً) کی (موماً) تسرہ کے ساتھ پڑھنا (نعبد) میں بار کے ضمہ کی جگہ فتح پڑھنا یہ نماز کو فاسد نہیں کرتا اور اگر معنی بدل جائے جس طرح (انما یحشی اللہ) میں عباد العماء میں علما کے ہمزہ پر فتح اوا سم جلالت کی ہا پر خم پڑھنا متقدین کے قول پر نماز فاس ہو جائے گی البتہ متاخرین میں اختلاف ابن فضل مقاتل ابوحضر حلوانی ابن سلام اور اسمایل زاہدی فرمائے ہیں نماز فسد نہیں ان لوگوں کے حکم پر وسعت ہے اگر ایک حف کی جگہ دوسرا حف لاکھ دیا جائے لیکن معنی نہ بدلے جیسے (اواب) کی جگہ (ایاک) پڑھا تو نماز فاسد نہ ہوگی۔ ابو رسعید فرماتے ہیں فاسد ہو جائے گی۔ بعض ترکوں اور سددانیوں کی قرأت میں اکثر ایسا وقع ہوتا ہے کہ وہ (ایاک **نعبد کی یاک نعبد**) پڑھتے واو کیساتھ اور (مراط الذین) کو اور پڑھا (الصرطالذین) فقیاء نے ان دونوں میں نماز نہ ٹوٹنے کی وضاحت کر ہے اگر چہ معنی بدل جائے بکمل واضع ہے اس طرح رجوع کیجئے۔ اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی شان عظیم ذات سے بخشش چاہتا ہوں۔

فصل :۔

فیمالا یفسد الصلاۃ

نماز فاسد نہیں ہوتی ہے

اگر نمازی نے لکھی ہوئی چیز کی طرف دیکھا اور اسے سمجھ بھی لیا یا عمل کثیر کے بغیر کسی چیز کو کھا لیا جو دانتوں کے درمیان چنے کی مقدار سے کم تھی یا کوئی گزرنے والا سجدے کی جگہ سے گزرا اگر چہ گزرنے والا گنہگار رہوگا نیز مطلوبہ عورت کی شرمگاہ کی شہوت کے ساتھ دیکھنے سے نماز فاسد نہ ہوگی اگر چہ اس کے ساتھ رجوع ثابت ہو جائے مختار مذہب کے مطابق

فصل :۔

فی مکروهات الصلاۃ

نمازی کے لئے کتنی چیزیں مکروہ ہیں اور وہ کون کونسی ہیں

جواب نمازی کے لئے درج ذیل (77) چیزیں مکروہ ہیں جان بوجھ کر کسی واجب یا سنت کو چھوڑ دینا جیسے کپڑے اور بدن کی ساتھ کھیلنا کنکریوں کو الٹ پلٹ کرنا البتہ سجدے کے لئے ایک بار کر سکتا ہے۔ انگلیوں کو مٹکانا اور ان کو ایک دوسرے کے اندر داخل کرنا کر ہو پر ہاتھ رکھنا گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھنا سرین پر بیٹھ کر گھٹنو کو کھڑا کرنا بازوؤں کو بچھانا۔ آستین چڑھانا لیکن قمیض پر قدرت کے باوجود شلوار میں نماز پڑھنا۔ اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا۔ بلا عذر جوکڑی مار کر بیٹھنا، لوکو گوندھنا اعتبار یعنی سر کو رمال وغیرہ سے باندھنا اور درمیان سے خالی چھوڑ دینا۔ کپڑے کو سمیٹ لینا۔ کپڑا الٹکانا۔ کپڑے میں اس طرح داخل ہونا کہ ہاتھوں کو باہر نہ نکالے۔ کپڑے کو دائیں کندھے کے نیچے سے لے جا کر اس کے دونون کنارے بائیں کندھے پر لٹکا دینا۔ غیر قیام حالت میں قرأت کرنا نفل نماز میں پہلی رکعت کو لمبا کرنا اور باقی تمام نمازوں میں دوسری کو لمبا کرنا فرض نماز میں ایک سورۃ کو دوبارہ یا زیادہ پڑھنا سورۃ سے پچھلی سورت پڑھنا دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی دو (چھوٹی) سورتوں کے درمیان کا ایک سورۃ کیساتھ فافلہ کرنا۔ جان بوجھ کر خشبو سونگھنا۔ ایک بار یا دو بار کپڑے یا پنکھے سے ہوا لینا۔ سجدے کی حالت میں ہاتھوں پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ سے پھر دینا۔ رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا۔ جمائی لینا۔ آنکھوں کو بند رکھنا اور انہیں آسمان کی طرف اٹھانا۔ انگوٹھی لینا عمل قلیل چوں پکڑنا اور اسے مارنا ناک اور منہ کو ڈھانپنا منہ میں کوئی چیز رکھنا۔ جو سنون قراءت میں رکاوٹ پیدا کرتا ہو لکڑی کے کنارے اور تصویر پر سجدہ کرنا۔ ناک میں کوئی عذر نہ ہونے کے باوجود صف پیشانی پر سجدہ کرنا۔ راستے میں حمام قبرستان یا دوسروں کی زمین اس کی مرضی کے بغیر نماز پڑھنا۔ نجاست کے قریب نماز پڑھنا پیشاب پاکانہ یا ہوا کی شدت میں نماز پڑھنا اتنی نجاست میں نماز پڑھنا جو نماز کے مانع نہ ہو مگر جب نماز یا جماعت کے نکلنے کا خوف ورنہ نجاست کو دور کرنا مستحب ہے کاج کے کپڑوں میں نماز پڑھنا ننگے سر نماز پڑھنا جبکہ بندہ آجز طور پر ننگا نہ کیا ہو۔ کھانے کی موجودگی میں جب اس کی طرف طبیعت کا میلان ہو ایسے کام کے وقت جو نماز کے خشوع میں خلل ڈالتا ہو۔ آیات اور تسبیع کو ہاتھوں سے شمار کرنا۔ امام کا محراب میں ایسی جگہ اور امین پر کھڑا ہونا جہاں وہ تنہا ہو۔ ایسی صف کے پیچھے کھڑا ہونا جس میں گنجائش ہو ۔تصویروں والے کپڑے پہنے ہوں۔ البتہ چھوٹی ہو یا سر کٹا ہو یا غیر ذی روح کی ہو تو کوئی حرج نہیں۔ نماز کے سامنے تصویر یا چولھا ہو جس میں چنگاریاں ہوں۔ یا سائے ہوئے لوگوں ہوں نماز کے دوران پیشانی سے مٹی پونچھنا جو نقصان نہیں دیتی کسی صورت تو مقرر کر لینا کہ اس کے علاوہ نہیں پڑے گا البتہ یا نبی ﷺ کی قراءت سے

تبرک حاصل کرنے کی خاطر ایسا کر سکتا ہے ایسی جگہ پر سترہ نہ رکھنا جہاں لوگوں کا نمازی کے آگے سے گزرنے کا گمان ہو۔

فصل:۔ فی اتحاذ السترة

سوالنمبر 1:۔ سترہ کی تعریف نیز یہ کتنے گز لمبا اور کتنا موٹا ہوگا

جواب:۔ سترہ اختیار کرنا اور نمازی کے آگے سے گزرنے والوں کو دور کرنا جب نمازی کو کسی کے گزرنے کا گمان ہو تو مستحب ہے کہ سترہ گاڑے جس کی لمبائی ایک گز یا اس سے زیادہ اور موٹائی ایک انگلی کے برابر ہو سنت یہ کہ قریب ہو اور اس کے کسی ایک کے آبرو کے برابر رکھے یا بالکل اس کے مطابق نہ ہو۔

سوالنمبر 2:۔ اگر نصب کرنے کے لئے چیز نہ ہو تو کیا کرے۔

جواب:۔ اگر نصب کرنے کے لئے کوئی چیز نہ ہو تو لمبائی میں اب لکیر کھینچے بعض فقہائے نے فرمایا یا نو کی طرح چوڑائی میں کھینچے مستحب تو دور کرنے کا ترک ہے۔

سوال نمبر 3:۔ کیا اشارے اور تسبیح سے ہٹا سکتے ہیں۔

جواب:۔ اشارے اور تسبیح سے ہٹانے کی اجازت لیکن دونوں کو جمع کرنا مکروہ ہے۔

نوٹ:۔ (بلند آواز کے ساتھ قراءت کر کے بھی ہٹا سکتے ہیں)

سوالنمبر 4:۔ عورت کس طرح اشارہ کرے گی۔

جواب:۔ عورت اشارے کے ساتھ یا دائیں ہاتھ کی انگلی بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر مارے لیکن اپنی آواز بلند نہ کرے کیونکہ یہ منع ہے۔

نوٹ:۔ (نمازی گزرنے سے لڑائی بھی نہ کرے اور اس کے بارے میں جو روایت آئی ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ کبھی ایسا نہی کہ نماز میں حرکت جائز تھی اور تحقیق وہ منسوخ ہوگئی)

فصل:۔

فیما لا لکیر ة للمصلی

نماز میں غیر مکروہ کام

نمازی کے لئے کمر بندھ مکروہ نہیں اور نہ تلوار لٹکانا مکروہ ہے جب کہ اس کی حرکت سے اس کی طرف توجہ نہ جاتی ہو

۔ہاتھوں کو خرجی اور شق میں داخل کرنا مکروہ نہیں مختار مذہب کے مطابق ۔قرآن پاک لٹکتی ہوئی تلوار بیٹھے ہوئے باتیں کرنے والوں کی پیٹھ موم بتی یا چراغ وغیرہ کی طرف دیکھنا مکروہ نہیں صحیح قول کے مطابق ۔ایسے ہی بچھونے پر سجدہ کرنا جس پر تصویر بنید ہو لیکن نصف دیر سجدہ نہ کرے سانپ اور بچھو کے مارنا جب ان کے نقصان پہنچانے کا ڈر ہو اگرچہ کئی ضربوں اور قبلہ سے پھر جانے کے ساتھ ہو صحیح قول کے مطابق ۔نماز سے فارغ ہونے کے بعد فراغت سے پہلے پیشانی سے مٹی یا گھاس صاف کرنے میں کوئی حرج نہیں جبکہ اسے تکلیف دیتا ہو نماز سے غافل کرتا ہو چہرہ پھیرے بعض محرض آنکھوں کے کناروں سے بھی دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ۔زمین یا اس سے اگنے والی چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے ۔نوافل کی دو رکعت میں ایک سورت کے تکرار میں بھی کوئی حرج نہیں ۔

فصل :۔

فما یو جب فسع الصلاۃ

یہ فصل ان چیزوں کے بارے میں جن کی وجہ سے نماز کا توڑنا واجب یا جائز ہے ۔

ایک درہم کے بر بر چوری پر نماز کا توڑنا جائز ہے اگرچہ کسی دوسرے کا مال ہو ۔بکریوں پر بھیڑیے کے خوف سے اور ان کے کنویں وغیرہ میں گرنے کے خوف سے نماز توڑنا جائز ہے ۔ماں باپ میں سے کسی ایک کے بلانے پر واجب نہیں ۔جب دایہ کو بچے کی موت کا ڈر ہو نماز کو توڑنا جائز ہے ۔ورنہ نماز کو مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں اور وہ بچے کی طرف متوجہ ہو ۔اسی طرح جب مسافر کو چوروں اور ڈاکوؤں کا خوف ہو تو وہ وقتی نماز میں تاخیر کرنا جائز ہے ۔

بے نمازی کا کیا حکم ہے

جان بوجھ کر سستی سے نماز چھوڑنے والے کو سخت مار ماری جائے یہاں تک کہ اس سے خون بہنے لگے اور اسے قید کر دیا جائے حتی کہ نماز پڑھنے لگے اس طرح رمضان کے روزے چھوڑنے والے کا حکم ہے اور جب تک وہ ان کا انکار کرے ہلکا نہ جانے قتل نہ کیا جائے

سوال: جب نمازی کو اپنے سامنے سے کسی کے گزرنے کا گمان ہو تو وہ کیا کرے؟

جواب: جب نمازی کو اپنے سامنے سے کسی کے گزرے کا گمان ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنے سامنے سترہ رکھے ۔

سوال: سترہ کس طرح کا ہونا چاہیے؟

جواب: سترہ کی لمبائی ایک گز یا اس سے زیادہ ہو اور موٹای انگلی برابر ہو ۔

سوال: نمازی اپنے سامنے سے گزرنے والے کو کیسے ہٹائے؟

جواب غاری اشارے سے تسبیح کے ساتھ ہٹا سکتا ہے قرآن کی آواز بلند کر کے بھی ہٹا سکتا ہے۔

سوال: عددت اپنے سامنے سے گزرنے والے کو کیسے ہٹائے؟

جواب: عددت اشارے کے ساتھیا ددائیں ہاتھ کی انگلیوں کی پشت کو بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کے کنارے پر مار کر ہٹا سکتی ہے۔

سوال: کونسی چیزیں نمازی کے لیے کروہ نہیں ان میں سے تین بیان کریں؟

جواب: کمر باندھنا۔تلوار لٹکانا۔ چراغ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا۔

سوال: کس چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے؟

جواب: زمین پر یا زمین سے اگنے والی چیز پر نماز پڑھنا افضل ہے۔

سوال: نماز توڑنا کب واجب ہے؟

جواب: جب کوئی مطلوم نمازی سے فریاد کرے تو نماز توڑنا واجب ہے۔

سوال: جان بوجھ کر نماز چھوڑنے والے کو کیا سزا دینی چاہیے کہ وہ نماز پڑھے؟

جواب اسے سخت قبربوں سے مارا چاۓ حتی کہ اس سے خون نکل آئت اور جب تک نماز نہ پڑھنے لگ جائے اسے قید رکھا جائے۔

سوال: نماز وتر پڑھنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: نماز وتر تین رکعتیں ہوتی ہیں ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد کوئی سورہ پڑھے دسری رکعت کے بعد بیٹھ جا ئے صرف تشھد پڑھے تسیری رکعت میں ثناء نہ پڑھے سدرہ فاتحہ پڑھے اور کوئی سورہ ملائے پھر دونوں ہاتھوں کو کانون تک اٹھائے اور تکبیر کہے پھر دعا قنوت پڑھے۔

سوال: دعائے قنوت کے بعد اگر امام کوئی اور دعا پڑھے تو مقتدی کیا کرے؟

جواب: دعائے قنوت کے بعد اگر امام کوئی اور دعا پڑھے تو امام یوسف فرمائے ہیں کہ مقصتدی بھی اس کی پیروی کرے اور امام محمد فرماتے ہیں کہ مقتدی امام کی پیروی نہ کرے۔

سوال: کسی کو دعائے قنوت نہ آئی ہو تو وہ یہ دعا پڑھے اے اللہ تو مجھے بخش دے یا وہ یہ دعا پڑھے اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں اگ کے عذاب سے بچا۔

سوال: مقتدی دعائے قنوت بھول جائے وتروں میں تو کیا کرے؟

جواب: مقتدی اگر وتروں میں دعائے قنوت بھول جائے اور وہ رکوع کرلے یا دکوع سے اٹھتے ہوئے یاد آئے تو دعا ئے قنوت نہ پڑھے اور اگر پڑھ لی تو دوبارہ اعادہ نہ کرے اور سجدہ سہو کرے۔

سوال: صلوہ الاوابین کب پڑھی جاتی ہے اور اس کی کیا فضلیت ہے؟

جواب: صلوہ الاوابین مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھی جاتی ہیں جن کی فضیلت یہ ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو یہ چھ رکعت پڑھے گا اس کے گناہ اگر چہ اس کے گنا سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں مٹا دیے جاتے ہیں۔

سوال: نفل کا لغوی معنی اور نفل کسے کہتے ہیں؟

جواب؛ نفل کا لغوی معنی ہے زائد اور شریف میں ہر وہ کام جس کا کرنا فرض یا واجب یا سنت نہ ہو اسے نفل کہتے ہیں

۔

سوال: چار رکعت نفل نماز کس طرح پڑھے؟

جواب نوافل کے پہلے قعدے میں تشہد کے ساتھ ساتھ دوروداباراھیمی بھی پڑھے اور دعا بھی پڑھے اور ان کی تیسری رکعت میں ثناء بھی پڑھے اور تعوذ بھی۔

سوال: ایک سلام کے ساتھ دن اور رات میں کتنے رکعت نفل پڑھنا مکروہ ہے؟

جواب دن کے وقت چار رکعتوں سے زیادہ اور رات کے وقت آٹھ رکعتوں سے زیادہ نفل ایک سلام کے ساتھ پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال: امام اعظم اور رصاحبین کے نزدیک دن اور رات میں کتنی رکعتیں پڑھنا افضل ہے؟

جواب؛ امام اعظم کے نزدیک دن اور رات میں چار چار رکعتیں پڑھنا افضل ہے جبکہ صاحبین کے نزدیک دو دور کعتیں پڑھنا افضل ہے۔

سوال: صاحبین سے کیا مراد ہے؟

جواب: صاحبین سے مراد امام یوسف اور امام محمد رضی اللہ عنہا ہیں۔

سوال تحیتہ المسجد کسے کہتے ہیں۔

جواب مسجد میں داخل ہونے کے بعد اور بیٹھنے سے پہلے دو رکعت ادا کرنا تحیتہ المسجد کہلاتا ہے۔

سوال چاشت کے وقت کتنی رکعتیں پڑھنا مستحب ہے۔

جواب چاشت کے وقت چار یا اس سے زیادہ پڑھنا مستحب ہے۔

سوال کن راتوں کی عبادت کو زندہ رکھنا مستحب ہے۔

جواب ماہ رمضان کی آخری دس راتوں کو اور دونوں عیدوں کی راتوں کو اور ماہ ذولحجہ کی پہلی دس روتوں کو ار شعبان کی پندرہویں رات کو عبادت مستحب ہے۔

سوال کھڑے ہوکر اور بیٹھ کر نفل پڑھنے کے بارے میں بیان کریں۔

جواب کھڑے ہوکر نفل پڑھنے کی قدرت رکھنے کے باوجود بیٹھ کر نفل پڑھنا جائز ہے لیکن بیٹھ کر نفل پڑھنے والے کے لئے نصف ثواب ہے۔

سوال سواری پر نماز پڑھنے کے بارے میں مختصر بیان کریں۔

جواب شہر سے باہر سواری پر نماز نفل اشارے کے ساتھ پڑھ سکتا ہے اور منہ اس طرف کرے گا جس طرف سواری کا منہ ہو۔سواری پر نماز شروع کرنے کے بعد اسی حالت میں زمین پر نماز پڑھنے کی صورت میں یہ اسی نماز پر بنا کر سکتا ہے لیکن اگر نیچے نماز شروع کی اور پھر سوار ہوا تو بنا نہیں کر سکتا۔

سوال فرض اور واجب نمازیں سواری پر پڑھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب فرض نمازیں اور واجب نمازیں مثلاً وتر اور نذر مانی ہوئی نماز اور وہ نفل جسے شروع کرنے کے بعد توڑ دینا سواری پر نہیں پڑھ سکتا۔

سوال سواری پر نماز پڑھنا کب درست ہے۔

جواب جب سواری سے اترنا مناسب نہ ہو مثلاً جان کے متعلق یا کپڑوں کے متعلق چور کا خطرہ ہو یا درندے کا خوف ہو سواری سرکش ہو یا اترنے کے بعد سوار کرنے والا نہ ہو ان صورتوں میں سواری پر نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال سواری پر نماز پڑھنا زمین پر نماز پڑھنے کے حکم میں کب ہوگا۔

جواب جب کجاوے کے نیچے لکڑی اس طرح لگا دے کہ کجاوہ زمین پر ٹھہر جائے تو یہ کجاوہ زمین کے قائم مقام ہے

۔

سوال کشتی میں نماز پڑنے کے بارے میں بیان کریں۔

جواب چلتی ہوئی کشتی میں بلا عذر بیٹھ کر نماز پڑھنا امام اعظم کے نزدیک صحیح ہے لیکن صاحبین فرمانے ہیں بلا عذر

بیٹھ کر پڑھے یہ درست نہیں ہے۔

سوال: کشتی کب ٹھہری ہوئی اور کب چلنے والی شمار ہوگی؟

جواب: وہ کشتی جو سمندر کے گہرے پانی میں بندھی ہوئی ہو اور ہوا اسے زور زور سے حرکت دے رہی ہو وہ چلنے والی کشتی کی طرح ہے اور گر حرکت نہ دے رہی ہو تو ٹھہری ہوئی کشتی کی طرح ہے۔

سوال: اگر کشتی ساحل پر بندھی ہوئی ہو تو اس میں نماز پڑھنے کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کشتی ساحل پر بندھی ہوئی ہو تو اس میں بیٹھ کر نماز پڑھنا ناجائز ہے اگر کسی نے کھڑے ہو کر نماز پڑھی اور کشتی کا کچھ حصہ زمین پر ہو تو جائز مگر ورنہ کھڑے ہو کر بھی جائز نہیں مگر کے عذر کے ساتھ۔

سوال تراویح میں کیا چیزیں مستحب ہیں؟

جواب تراویح کو تہائی رات تک موخر کرنا مستحب ہے دس سلاموں کے ساتھ ہر چار رکعت کے بعد اتنی ہی مقدار بیٹھنا مستحب ہے اسی طرح پانچویں تراویح اور وتر کے درمیان بیٹھنا مستحب ہے۔

سوال کعبہ شریف میں کہاں نماز پڑھنا درست ہے؟

جواب کعبہ شریف کے اندر اور کعبہ شریف کی چھت پر نماز پڑھنا صحیح ہے۔

سوال کعبہ شریف میں مقتدی کی نماز کب صحیح نہیں ہوگی۔

جواب کعبہ شریف میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کی صورت میں اگر کسی نے اپنی پیٹھ امام کے چہرے کی طرف کی تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی۔

سوال مسافر کسے کہتے ہیں؟

جواب وہ شخص جو گھر سے ساڑھے ستاون میل یعنی بانوے کلومیٹر کی نیت سے سفر کرے اسے مسافر کہتے ہیں۔

سوال سفر میں درمیانی چال سے کیا مراد ہے؟

جواب سفر میں درمیانی چال سے مراد خشکی میں اونٹ کی چال ہے یا پیدل شخص کی چال ہے اور یہاں میں وہ چال ہے جو اس کے مناسب ہے۔

سوال مسافر قصر نماز کب پڑھ سکتا ہے؟

جواب جب وہ اپنی رہائشی آبادی سے آگے نکل جائے اور آبادی سے متصل فناء سے بھی آگے گزر جائے۔

سوال سفر کی نیت کے صحیح ہونے کے لئے کتنی اور کونسی شرائط ہیں۔

جواب   سفر کی نیت کے صحیح ہونے کے لئے تین شرطیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے

1۔آزاد ہونا۔2۔بالغ ہونا۔3۔سفر کی مسافت کا تین دن سے کم نہ ہونا۔

سوال   اگر کوئی مسافر چار رکعت ادا کرتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب   اگر کسی مسافر نے چار رکعت ادا کر لی تو ان میں پہلا قعدہ بھی کیا ہو تو اس کی نماز کراھت کے ساتھ درست ہوگی گر نہ صحیح نہیں ہوگی اور اگر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہوتے وقت اقامت کی نیت کر لی تو پہلا قعدہ نہ کرنے کے باوجود نماز درست ہوگی۔

سوال   بیمار کس طرح نماز پڑھے گا؟

جواب   جب بیمار کے لیئے پورا کھڑا ہونا ممکن نہ ہو تو یا سخت درد کی وجہ سے مشکل ہو یا بیماری کے بڑھ جانے کا یا بیماری کے دیر تک رہنے کا خطرہ ہو تو وہ بیٹھ کر رکوع اور سجود کے ساتھ نماز پڑھے۔

سوال   اگر رکوع اور سجود کرنا ممکن نہ ہو تو مریض کیا کرے۔

جواب   اگر رکوع اور سجود کرنا ممکن نہ ہو تو بیٹھ کر اشارے کے ساتھ نماز پڑھے۔

سوال   مرنے والے کے ذمہ جو نمازیں اور روزے قضاء ہیں ان کے اسقاط کا کیا طریقہ ہے؟

جواب   جب بیمار شخص مرنے لگے اور وہ اشارے کے ساتھ بھی نماز پڑھنے پر قادر نہ ہو تو ان کے ذمے سے نمازوں کی قضاء ساقط ہو جاتی ہے لہذا ان پر نمازوں کی وصیت کرنا لازم نہیں ہے اسی طرح روزوں کا بھی ہے اگر مسافر اور مریض نے روزے نہیں رکھے تو مقیم اور تندرست ہونے سے پہلے ہی انتقال کر گیا تو اس پر بھی ان قضاء روزوں کی وصیت کرنا لازم نہیں ہے۔

سوال   اگر کسی نے اکیلے فرض نماز شروع کر دی پھر جماعت شروع ہو گئی تو وہ کیا کرے۔

جواب   جب کسی نے فرض نماز تنہا شروع کر لی اور پھر جماعت شروع ہو گئی تو وہ فرض نماز توڑ دے اور امام کے ساتھ مل جائے اگر اس نے سجدہ نہ کیا ہو تو یا اگر سجدہ تو کر لیا ہو مگر وہ چار رکعت والی نماز نہ ہو اور اگر چار رکعت والی نماز اکیلے شروع کی ہو اور پہلی رکعت کا سجدہ بھی کر لیا ہو تو دوسری رکعت بھی پڑھے اور پھر سلام پھیر دے اور امام کے ساتھ ملے۔اگر اکیلے شروع کی ہوئی نماز یعنی فرض کی تین رکعت پڑھ لیں ہوں تو چار رکعتوں کو پورا کر کے پھر نفل کی نیت سے امام کے ساتھ ملے۔

سوال   سنتوں کا پڑھنے والا یا جمعہ کی نماز میں خطیب کے نکل آنے سے نمازی کیا کرے۔

جواب اگر کوئی شخص ظہر کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور اقامت کہہ دی گئی ہو یا جمعہ کی سنتیں پڑھ رہا ہو اور خطیب نکل آئے تو بہتر یہ ہے کہ دو پر سلام پھیر دے۔

سوال نمازوں کی ترتیب کب ساقط ہو جاتی ہے؟

جواب تین چیزوں کے پائے جانے سے نماز کی ترتیب ساقط ہو جاتی ہے۔

1۔نماز کے مستحب وقت کا تنگ ہو جانا۔2۔قضا نمازوں کو بھول جانا۔3۔جب قضاء نمازیں وتروں کے علاوہ چھ ہو جائیں۔

باب سجود السہو

سوال سجدہ سھو کیا چیز ہے

جواب سجدہ سہو تشہد کی حالت میں دو سجدے کرنا (واجب) ہے (واجب) بھول کر اگر چہ زیادہ وہ جان بوجھ کر کوئی واجب چھوڑا تو نماز کا اعادہ کرنا ہوگا اور نماز کے نقصان کو پورا کرنا (سجدہ سہو) ہے۔

سوال کتنی باتوں میں اگر بھول گیا تو سجدہ سہو کا کیا حکم ہے۔

جواب نماز میں اگر تین باتوں میں بھول گیا تو سجدہ سہو کرے۔

1۔پہلی رکعت کا (پہلا قعدہ) اور سجدہ چھوڑا تو نماز کے آخر میں موخر کرے۔2۔جان بوجھ کر سوچنا حتی کہ اس کا سوچنا ایک رکن کی مقدار ہو گیا تو وہ نماز کے آخر میں (یعنی تشہد) ایک سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سہو کرے (یہ سنت ہے)۔3۔اور دائیں طرف ایک مرتبہ سلام پھیرنا کافی ہیں صحیح قول کے مطابق۔

سوال سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا تو کیا حکم ہے۔

جواب سلام پھیرنے سے پہلے سجدہ کیا تو سجدہ کر مکروہ تنزیہی ہوگا۔

سوال کب سجدہ سہوہ ساقط ہو جائے گا۔

جواب اگر فجر کی نماز میں سلام پھیرنے کے بعد سورج طلوع ہو جائے اور عصر کی نماز میں سورج کا رنگ سرخ ہو جائے یا سلام کے بعد ایسی چیز واقع ہو جائے جو بنا کرنے سے مانع ہوے تو سجدہ سہو ساقط ہو جائے گا۔

سوال نماز میں امام یا مقتدی بھول جائے تو سجدہ سہو کا کیا حکم ہے۔

جواب امام اگر جماعت کروا رہا ہے تو کسی رکعت میں بھول گیا تو مقتدی اور امام دونوں پر سجدہ سہو لازم ہے اور مقتدی اکیلا نماز پڑھ رہا ہو اور بھو گیا ہو تو صرف مقتدی پر سجدہ سہو لازم ہوگا۔

سوال نماز میں بھولنے پر مسبوق کا کیا حکم ہے۔

جواب اگر چھوٹی ہوئی رکعات کو قضاء کرتے ہوئے مسبوق بھول جائے تو اس کے لئے سجدہ سہو کرے (لاحق نہ کرے) مسبوق امام کے ساتھ نماز کا سجدہ کرے پھر باقی نماز کو پورا کرے۔

سوال جمعہ اور عیدین کی نماز میں سجدہ سہو کا کیا حکم ہے۔

جواب جمعہ اور عیدین کی نماز میں امام سجدہ سہو نہ کرے۔

سوال جو شخص فرض نماز میں پہلا قعدہ بھو جائے کیا حکم ہے۔

جواب جو شخص فرض نماز میں پہلا قعدہ بھول جائے تو جب تک سیدھا کھڑا نہ ہو لوٹ آئے یہ ظاہری اور یت اور صحیح قول کے مطابق ہے اور مقتدی نفل پڑھنے والے کی طرح ہے وہ لوٹ آئے اگر چہ پوری طرح کھڑا ہو گیا ہو پھر اگر وہ اس حال میں لوٹا کہ قیام کے زیادہ قریب تھا تو سجدہ سہو کرے اور اگر بیٹھنے کے زیادہ قریب تھا تو صحیح قول کے مطابق اس پر سجدہ سہو نہیں ہے اور اگر سیدھا کھڑا ہونے کے بعد لوٹ آیا تو نماز فاسد ہونے کے بارے میں تصیح مختلف ہے اور اگر آخری قعدہ سے بھول جائے تو جب تک اگلی رکعت کا سجدہ نہیں کیا تو واپس لوٹ آئے اور فرض قعدہ میں تاخیر کی وجہ سے سجدہ سہو کرے۔ اگر پانچوں رکعتوں کا سجدہ کر لیا تو یہ نماز زائل ہو جائے گی اگر چاہے تو چھٹی رکعت ملا لے اگر چہ عصر کی نماز میں ہو یا فجر کی نماز میں چوتھی رکعت ملا لے ان دونوں نمازوں میں مزید رکعت ملانے میں کراہت نہیں صحیح قول کے مطابق سجدہ سہو نہ کرے۔ اگر آخری قعدہ کرنے کے بعد کھڑا ہوا تو لوٹ آئے اور تشہد کے بغیر سلام پھیر لے اور اگر (زائد رکعت کا) سجدہ کر لیا تو فرض باطل نہ ہو گی لیکن اس کے ساتھ ایک اور رکعت ملائے تا کہ دو زائد رکعتیں نفل بن جائیں اور آخر میں سجدہ سہو کر لے۔ اگر کسی نے دو رکعت نفل کے آخر میں سجدہ سہو کیا تو مستحب یہ کہ اس پر مزید دو رکعتوں کی بنا نہ کرے۔ اگر بنا کر لی تو مختار مذہب کے مطابق سجدہ سہو کا اعا دہ کرے۔ جس شخص پر سجدہ سہو ہوا تھا اس نے سلام پھرا اور کسی نے اس کی اقتدا کر لی تو صحیح ہے بشرطیکہ بھولنے والا پر سجدہ سہو ورنہ نہیں اور سجدہ سہو کرے اگر چہ نماز توڑنے کے لئے جان بوجھ کر سلام پھیرا جب تک قبلہ سے نہ پھیرے یا کلام نہ کرے۔

سوال چار یا تین رکعتوں والی نماز میں بھول گیا تو کیا حکم ہے۔

جواب چار یا تین رکعتوں والی نماز میں نمازی نے یہ خیال کیا کہ میں نے نماز مکمل کر لی ہے تو سلام پھیر دیا پھر معلوم ہوا کہ اس نے دو ہی رکعتیں پڑھی تھیں تو نماز مکمل کر کے آخر میں سجدہ سہو کرے۔ اگر دیر تک سوچتا رہا اور سلام

نہ پھیرا یہاں تک کہ اس (رکعات چھوٹنے) کا۔

سوال کس شخص پر سجدہ تلاوت کرنا واجب ہے۔

جواب جو شخص ایک آیت بھی تلاوت کرے اگر چہ فارسی میں ہو اس پر سجدہ تلاوت واجب ہے پہلے اور بعد والے کلمہ سے ملا کر حرف سجدہ سے پڑھنا صحیح قول کے مطابق آیت پڑھنے کی طرح ہے۔

سوال آیت سجدہ کتنے ہیں۔

جواب آیت سجدہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔سورۃ اعراف۔2۔سورۃ رعد۔3۔سورۃ نحل۔4۔سورۃ اسراء۔5 سورۃ مریم۔6۔سورۃ حج میں پہلی آیت سجدہ۔7 سورۃ فرقان۔8۔سورۃ نمل۔9۔سورۃ سجدہ۔10۔سورۃ ص۔11۔سورۃ حم سجدہ۔12۔سورۃ نجم۔13۔سورۃ انشقت۔14۔سورۃ اقراء

سوال آیت سجدہ سننے والے پر کیا حکم ہے۔

جواب جو شخص (آیت سجدہ) سنے اس پر بھی سجدہ واجب ہے اگر چہ قصداً نہ سنے البتہ حیض اور نفاس والی عورتیں امام اور مقدی مستثنی ہیں اگر امام اور مقتدی کسی اور (نماز میں نہیں ہیں) سنیں تو نماز کے بعد سجدہ کریں اگر نماز کے اندر سجدہ کریں گے تو کفایت نہیں کرے گا۔لیکن نماز بھی فاسد نہ ہوگی ظاہری روایت کے مطابق ہیں فارسی میں آیت سننے سے بھی سجدہ تلاوت لازم ہوتا ہے اگر اسے سمجھتا ہو اس قول پر اعتماد ہے۔ہوئے ہوئے اور مجنوں سے سننے والے پر سجدہ تلاوت لازم ہونے کے بارے میں تصحیح میں اختلاف ہے۔پرندے اور بازگشت سے سنے تو سجدہ لازم نہیں ہوگا۔

سوال نماز میں آیت سجدہ کا کی حکم ہے۔

جواب سجدہ تلاوت نماز میں نماز کے رکوع اور سجدہ کے علاوہ رکوع اور سجدہ کے ذریعے ادا ہو جاتا ہے اگر نیت کرے تو نماز کا رکوع بھی اس کی جگہ کافی ہے اور نماز کے سجدے سے بھی ادا ہو جاتا ہے۔اگر چہ اس کی نیت نہ کرے اگر دو آیتوں سے زائد کے ذریعے جوش تلاوت منقطع نہ ہو جائے۔اگر کسی شخص نے امام سے آیت سجدہ سنی لیکن اس کی اقتداء نہیں کی یا دوسری رکعت میں اقتداء کی تو اظہری روایت کے مطابق نماز سے باہر سجدہ کرے اور اگر اماکے سجدہ کرنے سے پہلے اقتداء کر لی تو اس کے ساتھ سجدہ کرے اور اگر (امام کے) سجدہ کرنے کے بعد اسی رکعت میں اقتداء کی تو حکماً سجدہ پالیا۔اب بالکل نہ کرے نماز کا سجدہ تلاوت باہر قضا نہ کیا جائے۔اگر کسی نے نماز

سے باہر تلاوت کی اور سجدہ بھی کر لیا تو پھر بھی نماز میں اس آیت کو دہرایا تو دوبارہ سجدہ کرے۔ اگر پہلے سجدہ نہیں کیا تو ظاہری روایت کے مطابق ایک ہی سجدہ کافی ہوگا جس طرح کوئی شخص ایک ہی مجلس مین بار بار (ایک آیت سجدہ) پڑھے دو مجلسوں میں نہیں۔ مجلس سے منتقل ہونے کے ساتھ مجلس بدل جاتی ہے اگر چہ تانا تنتے ہوئے ہو نیز ایک ٹہنی سے دوسری ٹہنی کی طرف منتقل ہونے اور نہر یا بڑے حوض میں غوطہ لگانے سے بھی مجلس بدل جاتی ہے صحیح قول کے مطابق۔

سوال گھر اور مسجد کے کونے میں مجلس بدلنے یا نہ بدلنے کے متعلق احکام لکھیں۔

جواب گھر اور مسجد کے کونے بدلنے سے مجلس نہیں بدلتی اگر چہ (مسجد) بڑی ہو کشتی کے چلنے کے ساتھ ایک یا دو رکعتوں کے ساتھ پانی پینے، دو لقمے کھانے، دو قدم چلنے، تکیہ لگانے، بیٹھ جانے، کھڑا ہو جانا، سوار ہوتے، تلاوت کی جگہ پر اتر جانے اور نماز کی حالت میں سواری کے چلنے کے ساتھ مجلس نہیں بدلتی سامع کی مجلس بدلنے سے صرف اسی پر سجدے کا تکرار ہوگا جب کہ پڑھنے والے کی مجلس ایک ہو اس کے برعکس نہیں صحیح قول کے مطابق۔

سوال آیت سجدہ مکروہ اور مستحب کب ہے۔

جواب کوئی سورت پڑھنا اور آیت سجدہ چھوڑ دینا مکروہ ہے اس کے برعکس کرنا مکروہ نہیں۔ آیت سجدہ کے ساتھ ایک آیت یا زیادہ کا ملانا مستحب ہے کسی خاص اہتمام کے بغیر آیت سجدہ کو آہستہ پڑھنا مستحب ہے۔

سوال سجدے کا مستحب طریقہ تحریر کریں۔

جواب سجدے کا مستحب طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو پھر سجدہ کرے سامع تلاوت کرنے والے سے پہلے اپنے سر کو سجدے سے نہ اٹھائے تلاوت کرنے والے کو آگے ہونے او ور سننے والوں کو صفیں باندھنے کا حکم نہ دیا جائے بلکہ جس طرح موجود ہوں سجدہ کریں اس سجدے کے صحیح ہونے کی شرائط وہی ہیں جو نماز کی ہیں البتہ تحریمہ شرط نہیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو تکبیروں کے درمیان ایک سجدے کرے یہ تکبیریں ہاتھ اٹھائے بغیر سنت ہیں نیز اس میں تشہد اور سلام بھی نہیں ہے۔

فصل: سجدہ شکر کے بارے

امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے نزدیک سجدہ شکر مکروہ ہے۔ اس پر ثواب نہیں ملتا جبکہ صاحبین فرماتے ہیں یہ بھی عبادت ہے اور اس پر ثواب ملتا ہے اور اس کی صوت وہی ہے جو سجدہ تلاوت کی ہے۔

باب الجمعة

سوال جمعہ کی نماز کسی شخص پر فرض ہے۔

جواب جمعہ کی نماز ہراس شخص پر فرض عین ہے جس میں سات شرائط پائی جائے۔

1۔مرد ہونا2۔آزاد ہونا۔3۔شہر میں یا جوجگہ شہر کی حد میں داخل ہے اس میں مقیم ہونا۔4۔صحت مند ہونا ۔5۔ظالم سے پرامن ہونا۔6۔آنکھوں کا سلامت ہونا۔7۔پاؤں کا سلامت ہونا۔

سوال جمعہ کے صحیح ہونے کی کتنی شرائط ہیں۔

جواب نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لئے چھ چیزیں شرط ہیں۔

1۔شہر یا اس کی مضافات ہو۔2۔بادشاہ یا اس کا نائب ہو۔3۔ظہر کا وقت ہو اس سے پہلے صحیح نہ ہوگا اس اس وقت کے نکلنے سے نماز جمعہ باطل ہوجائے گی۔4۔جمعہ کی نماز سے پہلے وقت میں خطبہ پڑھنا اوران لوگوں میں جن کے ساتھ جمعہ منعقد ہوجاتا ہے کسی کا سننے کے لئے حاضر ہونا اگر چہ ایک ہی آدمی وصحیح قول کے مطابق۔5۔ عام اجازت ہو۔6۔جماعت اور یہ اما کے علاوہ کم از کم تین افراد ہیں اگر چہ غلام یا مسافر یا بیمار ہوں شرط یہ ہے کہ سجدہ جرنے تک امام کے ساتھ رہیں اگر سجدہ کرنے کے بعد چلے جائیں تو وہ تنہا جمعہ کی نماز پوری کرے اور اگر سجدہ سے پہلے چلے گئے تو جمعہ باطل ہوجائے گا۔

سوال جمعہ کب صحیح نہیں ہے۔

جواب جمعہ سننے کے لئے دو مرد ای ایک عورت یا ایک بچہ ہوتو جمعہ صحیح نہیں ہوگا۔غلام اور بیمار کے لئے جائز ہے کہ جمعہ کی امامت کرائیں۔

سوال شہر سے کیا مراد ہے۔

جواب شہر وہ جگہ جہاں مفتی امیر اور قاضہ ہو جو احکام نافذ کرتا ہو اور حدود قائم کرتا ہو اس کے مکانات منیٰ کی بستی جتنے ہو شہر کہلاتا ہے ظاہری روایت کے مطابق۔

سوال اگر قاضی یا امیر خود مفتی ہو کیا حکم ہے۔

جواب اگر قاضی یا امیر خود مفتی ہو تو تعدا پوری کرنے کی ضرورت نہیں۔

سوال کن کے لئے حج کے دنوں منیٰ میں جمعہ پڑھنا جائز ہے۔

جواب خلیفہ یا امیر حجاز کے لئے حج کے دنوں میں منیٰ میں جمعہ پڑھنا جائز ہے۔جمعہ کے خطبہ میں صرف سبحان

اللہ یا الحمداللہ پر اکتفا کرنا جائز ہے مگر کے یہ مکروہ ہے۔

سوال خطبے کی کتنی سنتیں ہیں۔

جواب خطبے کی اٹھارہ سنتیں ہیں۔1۔طہارت۔2۔خطبہ شروع کرنے سے پلے منبر پر بیٹھنا۔3۔اقامت کی طرح اذان کا امام کے سامنے ہونا۔4۔پھر کھڑا ہونا۔5۔تلوار بائیں ہاتھ میں ہو اور اس نے اس کا سہارا لے رکھا ہو لیکن یہ اس شہر میں ہوگا جو غلبے کے ساتھ فتح کیا ہو اور جو علاقہ فتح کے ساتھ کیا ہو وہاں بغیر تلوار کے۔6۔امام کا چہرہ لوگوں کی طرف ہو۔7۔خطبہ الحمداللہ کے ساتھ شروع کرنا۔8۔اللہ تعالی کی تعریف کرنا جیسا اس کے شایان شان وعظ ونصیحت کرنا ہے۔9۔ستر عورت۔10۔کلمہ شہادت کہنا۔11۔نبی کریم ﷺ کی بارگاہ عالیہ میں درود شریف پیش کرنا۔12۔قرآن پاک کی ایک آیت کی قراءت کرنا اور دو خطبے ہوں۔12۔دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھنا ۔13۔الحمداللہ کا اعادہ کرنا۔14۔دوسرے خطبے کے شروع میں ثناء اور درود شریف پڑھنا۔15۔دوسرے خطبے میں تمام مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بخشش کی دعا کرنا۔16۔قوم کو خطبہ سنائی دے۔17۔طوال مفصل کی کسی صورت کے مطابق مختصر خطبہ پڑھنا۔خطبہ لمبا کرنا اور کسی سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔جمعہ کے لئے پہلی اذان ہوتے ہیں سعی(کوشش) کرنا اور خرید وفروخت چھوڑ دینا واجب ہے یہ صحیح قول کے مطابق ہے۔

سوال امام جب خطبے کے لئے نکلے تو کیا حکم ہے۔

جواب امام جب خطبے کے لئے نکلے تو نہ نماز پڑھی جائے ،نہ گفتگو کرے اور نہ کسی کے سلام کا جواب دیں اور نہ چھینکنے والے کا جواب دیں،اس وقت تک کا جب تک نماز سے فارغ نہ ہو جائے۔

سوال دوران خطبہ کوئی کام کرنے کا کیا حکم ہے

جواب دواران خطبہ کھانا، پینا،کھیلنا،ادھر اُدھر دیکھنا مکروہ ہے۔خطیب جب منبر پر بیٹھ جائے تو قوم کو ہوں سلام نہ کہے۔

سوال جمعہ کے دن شہر سے نکلنا کب مکروہ ہے۔

جواب اذان کے بعد شہر سے نکلنا مکروہ ہے جب تک نماز نہ پڑھ لے۔

سوال جس شخص پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ جمعہ کی نماز پڑھے تو کیا حکم ہے۔

جواب جس آدمی پر جمعہ فرض نہیں اگر وہ پڑھ لے تو وقتی نماز کی طرف سے ادا ہو جائے گا جو شخص بغیر عذر کے جمعہ سے پہلے ظہر کی نماز پڑھے تو وہ حرام کام کا مرتکب ہوا پھر اگر جمعہ کے لئے جائے اور امام جمعہ پڑھا رہا ہو تو ظہر کی

نماز باطل ہو جائے گی اگر چہ وہ (جمعہ کو) نہ پائے۔

سوال معذور اور قیدی کے لئے جمعہ کی نماز پڑھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب معذور اور قیدی کے لئے جمعہ کے دن شہر میں ظہر کی نماز با جماعت ادا کرنا مکروہ ہے جو شخص امام کو تشہد یا سجدہ سہو میں پائے تو وہ جمعہ کی نماز مکمل کریں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

باب العیدین

سوال عید کی نماز کن لوگوں پر واجب ہے۔

جواب صحیح قول کے مطابق عید کی نماز ان لوگوں پر واجب ہے جن پر نماز جمعہ واجب ہے۔ خطبہ کے سوا اس کی تمام شرائط وہی ہیں جو جمعہ کے لئے ہیں۔ عید کی نماز خطبہ کے بغیر بھی صحیح ہو جاتی ہے۔ لیکن گناہ ہو گا جیسے اس کو نماز سے پہلے پڑھنا گناہ ہے۔

سوال عید الفطر میں کتنی باتیں مستحب ہیں اور وہ کونسی ہیں۔

جواب عید الفطر میں تیرہ باتیں مستحب ہیں۔ 1۔ طاق عدد میں کھجوریں کھانا۔ 2۔ غسل کرنا۔ 3۔ مسواک کرنا۔ 4۔ خوشبو لگانا۔ 5۔ عمدہ کپڑے پہننا۔ 6۔ اگر صدقہ فطر واجب ہو تو ادا کرنا۔ 7۔ ایک دوسرے سے خوشی کا اظہار کرنا۔ 8۔ طاقت کے مطابق کثرت سے صدقہ دینا۔ 9۔ سویرے سویرے جاگنا۔ 10۔ عیدگاہ کی طرف جلدی جانا۔ 11۔ صبح کی نماز محلے کی مسجد میں پڑھنا پھر آہستہ آہستہ تکبیر کہتے ہوئے پیدل چل کر عیدگاہ کی طرف جانا۔ 12۔ ایک روایت کے مطابق عیدگاہ میں پہنچے تو تکبیر ختم کر دے اور دوسرے روایت کے مطابق جب نماز شروع کرے تو بند کر دے۔ 13۔ دوسرے راستے سے واپس لوٹنا۔

سوال نماز عید سے پہلے اور نماز عید کے بعد عیدگاہ میں نوافل پڑھنے کا کیا حکم ہے۔

جواب عید کے دن نماز عید سے پہلے عیدگاہ اور گھر دونوں میں اور نماز کے بعد عیدگاہ میں نوافل پڑھنا مکروہ ہے جمہور کے نزدیک بات یہی مختار ہے۔

سوال نماز عید کا وقت بیان کریں۔

جواب عید کی نماز کا صحیح ہونے کا وقت ایک یا دو نیزے سورج جب بلند ہو جانے سے لیکر زوال تک ہے۔

سوال نماز عیدین کا طریقہ بیان کریں۔

جواب عیدین کی نماز کا طریقہ یہ ہے کہ نماز عید کی نیت کرے پھر تکبیر تحریمہ کہے۔ اس کے بعد ثناء پڑھے اور تین

زائد تکبیریں کہےان میں سے ہرایک لیے ہاتھ اٹھائے پھر اعوذ باللہ اور بسم اللہ آہستہ پڑھے اس کے بعد سورۃ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے مستحب یہ کہ وہ سبح اسم ربک الاعلی پڑھے پھر رکوع کرے۔ جب دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو تو پہلے بسم اللہ پڑھے پھر سوۃ فاتحہ اور کوئی دوسری صورت پڑھے مستحب یہ ہے کہ وہ سورۃ غاشیہ ہو اس کے بعد تین ذائد تکبیریں کہے پہلی رکعت کی طرح یہاں بھی ہاتھ اٹھائے دوسری رکعت میں تکبیروں کو قراءت میں مقدم کرنے سے یہ بہتر ہے۔ تاہم اگر مقدم کرلیا تو بھی جائز ہے۔ نماز کے بعد امام دو خطبے دے اور ان میں صدقہ فطر کی تعلیم دے اور جو شخص امام کے ساتھ عید کی نماز نہ پڑھ سکے وہ قضا نہ کرے۔ عذر کی وجہ یہ نماز صرف دوسرے دن تک مؤخر کی جاسکتی ہے۔

سوال عیدالاضحیٰ کے احکام بیان کریں۔

جواب عیدالاضحیٰ کے احکام عیدالفطر کی طرح ہیں البتہ اس میں نماز پڑھنے تک کھانے میں تاخیر کرے۔ راستے میں بلند آواز سے تکبیر کہے۔ (امامی خطبہ میں قربانی کے مسائل اور تشریق کی تکبیر سکھائے)۔ عیدالاضحیٰ کی نماز عذر کی وجہ سے تین دن تک مؤخر کی جاسکتی ہے۔ عرفات میں وقوف کرنے والے سے تشبیہ اختیار کرنے کی کوئی شریعت میں حثیت نہیں ہے۔

سوال ایام تشریق کیا ہے۔

جواب نویں ذوالاحجہ کی فجر سے عید کی عصر تک ہر فرض نماز جو مستحب جماعت کے ساتھ ادا کی گئی ہو اس کے فوراً بعد ایک بار تکبیر تشریق کہنا، شہر میں مقیم امام اور مقتدیوں پر واجب ہے چاہے مقتدی مسافر، غلام، یا عورت ہی کیوں نہ ہو۔ یہ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ کے نزدیک ہے۔ صاحبین فرمائے تمام فرض نمازوں کے بعد ہر نمازی پر واجب ہے چاہے وہ اکیلا ہو، مسافر ہو، یا دیہاتی ہو، نویں ذوالحجہ کے پانچویں دن (یعنی تیرھویں ذوالحجہ) کی عصر تک کہے اسی پر عمل ہے اور اسی پر فتویٰ ہے۔ عیدین کی نمازوں کے بعد تکبیر کہنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

سوال تکبیر کونسی ہے۔

جواب اللہ اکبر، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

باب صلوۃ الکسوف والخسوف والافزاع

سوال سورج گرہن، چاند گرہن، اور خوف کی نماز کا طریقہ بیان کریں۔

جواب سورج گرہن کے لئے نوافل کی طرح دو رکعتیں ہیں۔ امام جمعہ یا بادشاہ کے مقرر کردہ امام کے پیچھے اذان

،اقامت جہر اور خطبہ کے بغیر پڑھنا سنت ہے (اذان کی جگہ) ندا دی جائے۔ کہ نماز کھڑی ہونے والی ہے ان رکعتوں کے قیام، رکوع اور سجدہ طویل کرنا سنت ہے۔اس کے بعد امام چاہے تو بیٹھ کر قبلہ رخ ہوتے ہوئے دعا مانگے یا لوگوں کی چرف مہن کر کے کھڑے ہوکر دعا مانگے یہ زیادہ بہتر ہے مقتدی اس کی دعا پر آمین کہیں یہاں تک کہ سرج کی روشنی مکمل ہو جائے۔اگر امام موجو نہ ہو تو اکیلے اکیلے پڑھیں جس طرح چاند گرہن دن کے وقت خوفناک اندھیری، سخت ہوا اور خوف کی نماز پڑھی جاتی ہے۔

باب اشتعاع

سوال بارش کی طلب کے لئے نماز کا طریقہ بیان کریں۔

جواب طلب بارش کے لئے جماعت کے بغیر نماز ہے اور بخشش مانگنا ہے اس کے تین دن اس طرح نکلنا مستحب ہے کہ پیدل چلیں، کپڑے پرانے دھلے ہوئے یا پیوند لگے ہوئے ہوں۔اللہ تعالی کے لئے عاجزی وانکساری کا اظہار کریں سروں کو جھکائے ہوئے ہوں اور ہر دن باہر نکلنے سے پہلے صدقہ دیں جانوروں، بوڑھے، بزرگوں اور بچوں کو کو بھی ساتھ نکالنا مستحب ہے۔

سوال نماز استسقا کے لئے لوگ کہاں جمع ہوں۔

جواب مکہ مکرمہ والے مسجد حرام میں اور بیت المقدس والے مسجد اقصیٰ میں جمع ہوں۔مدینہ النبی ﷺ کے رہنے والوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔امام قبلہ رخ ہو کر ہاتھوں کو اٹھائے ہوئے کھڑا ہو اور لوگ قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھیں اس کی دعا پر آمین کہیں۔وہ یہ دعا مانگے (یا اللہ ہم پر ایسی بارش نازل فرما جو فیاد کا مداوا ہو، خوشگوار ہو شاداب کرنے والی ہو، نیز متواتر ہو) یا اس کے مشابہ دعا بلند آواز سے مانگے اس میں چادر کو پلٹنا نہیں اور نہ اس میں ذی لوگ حاضر ہوں۔

با ب صلوۃ الخوف

سوال نماز خوف کب پڑھی جاتی ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے۔

جواب یہ نماز دشمن کے آنے اور ڈوبنے یا جلنے کے خوف سے جائز ہے۔اگر قوم ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں جھگڑا کرے تو وہ انہیں دو گرو میں تقسیم کر دے۔ایک دشمن کے مقابلے ہو اور دوسروں کو دو رکعتوں والی میں سے ایک رکعت اور چار والی نیز مغرب کی نماز سے دو رکعتیں پڑھائے پھر یہ گروہ پیدل چلتے ہوئے دشمن کے مقابلے چلا جائے اور وہ دوسرا اگروہ آ جائے امام ان کو باقی نماز پڑھا کر تنہا سلام پھیر دے۔پھر یہ گروہ دشمن کی طرف چلا جائے

اور پہلا گروہ آکر قراءت کے بغیر اپنی نماز مکمل کرے۔ اور سلام پھیر کر چلا جائے اس کے بعد دوسرا گروہ آجائے اور اگر وہ چاہیں تو وہاں ہی باقی نماز قراءت کے ساتھ پڑھیں اور اگر خوف سخت ہو جائے تو اکیلے اکیلے اپنی اپنی سواریوں پر اشارے کے ساتھ پڑھیں جس جہت کی طرف ممکن ہو جب تک دشمن کا سامنا نہ ہو نماز خوف جائز نہیں ۔خوف کے وقت نماز میں ہتھیار اٹھائے رکھنا مستحب ہے اور اگر ایک امام کے پیچھے نماز پڑھنے میں جھگڑا نہ کریں تو افضل ہے کہ ہر گروہ ایک امام کے پیچھے اسی طرح پڑھے جس طرح حالت امن میں پڑھتے ہیں۔

باب احکام الجنائز

سوال جو شخص قریب المرگ (یعنی مرنے کے قریب) ہو اس کے لئے کیا احکام ہیں۔

جواب جو شخص قریب المرگ ہو اسے دائیں پہلو پر لٹا کر قبلہ رخ کیا جائے پیٹھ کے بل لٹانا بھی جائز ہے البتہ اس کا سر تھوڑا سا اٹھایا جائے کسی قسم کی آہ وزاری کے بغیر اس کے پاس کلمہ شہادت کی تلقین کی جائے لیکن اسے پڑھنے کے لئے نہ کہا جائے اور نہ روکا جائے قبر میں (رکھنے کے بعد) بھی تلقین جائز ہے۔بعض نے کہا کہ تلقین نہ کی جائے اور بعض کا قول ہے کہ نہ اسکا حکم دیا جائے اور نہ روکا جائے۔

سوال مرنے والے کے رشتے داروں کے لئے کیا احکام ہے۔

جواب مرنے والے کے رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے لئے مستحب ہے کہ وہ اس کے پاس جائے اور سورۃ یسین کی تلاوت کریں، سورۃ رعد کا پڑھنا بھی نہایت اچھا ہے قریب المرگ کے پاس سے حیض اور نفاس والی عورت کو نکالنے کے بارے میں اختلاف ہے جب وہ مر جائے گا تو اس کے جبڑے باندھے جائیں اور آنکھیں بند کی جائیں آنکھیں بند کرنے والا کہے (ترجمہ) اللہ کے نام سے اور رسول اکرم ﷺ کی ملت پر، یا اللہ اس پر اس کا معاملہ آسان کر دے اور بعد کے معاملات بھی آسان فرما دے اسے اپنی ملا کا شرف عطا فرما اور جس طرف یہ جا رہا ہے اس کے لئے اس سے بہتر بنا جس کو چھوڑ کر یہ جا رہا ہے۔ میت کے پیٹ پر لوہا رکھا جائے تا کہ وہ پھول نہ جائے اور اس کے ہاتھ پہلوؤں میں رکھے جائیں جب تک غسل نہ دیا جائے اس کے پاس قرآن پاک پڑھنا مکروہ ہے۔

سوال لوگوں میں مرنے والے کی موت کا اعلان کرنے کا کیا حکم ہے۔

جواب لوگوں میں اس کی موت کا اعلان کرنے میں کوئی حرج نہیں اور اس کی تجہیز میں جلدی کی جائے جونہی اس کی موت واقع ہو اسے تختے پر لٹایا جسے طاق عدد میں دھونی دی گئی ہو اور جسے بھی اتفاق ہو اسے رکھا جائے اس کی شرمگاہ کو ڈھانپا جائے اور پھر کپڑے اتارے جائیں۔

سوال   غسل کا طریقہ بیان کریں

جواب   پیچھے آپ نے پڑھ لیا کہ کیا کرنا ہے۔ پھر وضو کرایا جائے البتہ اتنا چھوٹا ہو کہ نماز کی سمجھ نہ رکھتا ہو تو وضو نہ کرایا جائے اور وضو میں کلی نہ کرائی جائے اور ناک میں بھی پانی نہ ڈالا جائے البتہ جنبی ہو تو ایسا کیا جائے پھر میت پر بیری کے پتوں یا اشنان سے جوش دیا ہوا پانی بہایا جائے ورنہ خالص پانی ڈالا جائے اس کا سر اور داڑھی خطمی سے دھوئے جائیں۔ پر اسے بائیں پہلو پر لٹا کر غسل دی جائے یہاں تک کہ پانی اس کی نچلی سطح پر پہنچ جائے پھر دائیں پہلو پر اسے لٹایا جائے پھر اسے سہارا دیتے ہوئے بٹھایا جائے اور (غسل دینے والا) اس کے پیٹ پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرے اگر کچھ نکلے تو اس جگہ کو دھو ڈالے دوبارہ غسل دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر کسی کپڑے کے ساتھ خشک کیا جائے اور اس کی داڑھی اور سر پر حنوط (خوشبو) لگائے اور سجدے والے اعضاء پر کافور رکھی جائے روایت ظاہری کے مطابق غسل میں روئی استعمال نہ کی جائے۔ نہ ناخن اور بال کاٹے جائیں اور اس کے بالوں اور داڑھی میں کنگھی کی جائے۔

سوال   کیا بیوی اپنے خاوند کو غسل دے سکتی ہے۔

جواب   جی ہاں بیوی اپنے شوہر کو غسل دے سکتی ہے۔ غلاف خاوند کے کہ وہ ام ولد کی طرح ہے وہ اپنے مالک کو غسل نہیں دے سکتی۔

سوال   اگر مردوں کے ساتھ ایک عورت ہو تو غسل کا کیا حکم ہے۔

جواب   اگر مردوں کے ساتھ عورت ہو تو وہ کپڑا لپیٹ کر تیمّم کرائیں۔ جس طرح اس کے برعکس صورت میں ہوتا ہے اگر عورت کا کوئی محرم ہو تو کپڑے کے بغیر تیمّم کرائے ظاہری روایت کے مطابق خنثی شکل کو بھی تیمّم کرایا جائے۔ مرد اور عورت دونوں کے لئے بچے اور بچی کو غسل دینا جائز ہے جب تک وہ قابل شہوت نہ ہوں میت کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال   عورت کی تجہیز و تکفین کس کے ذمے ہے۔

جواب   صحیح قول کے مطابق عورت کی تجہیز و تکفین خاوند کے ذمہ ہے اگر چہ تنگ دست ہو جس کے پاس مال نہ وہو تو اس کا کفن اس شخص کے ذمہ ہے جو اس کے نفقہ کا کفیل ہے اگر وہ شخص بھی نہ ہو تو اس کے ذمہ اس کا نفقہ ہے تو بیت المال سے دینے سے عاجز ہو یا از روئے ظلم نہ دے تو لوگوں کے ذمہ ہے جو آدمی تجہیز و تکفین پر قادر نہ ہو تو وہ دوسروں سے مانگ سکتا ہے۔

سوال مرد کا سنت کفن کیا ہے۔

جواب مرد کا سنت کفن۔1۔قمیض ۔2۔ازار اور۔3۔لفافہ ہے اور یہ اس طرح کے کپڑے ہو جنہیں وہ زندگی میں پہنتا تھا۔کفن کفایہ ازار اور لفافہ ہے۔سفید موتی کعن افضل ہے۔ازار اور لفافہ دونوں سرے قدموں تک ہوں قمیض میں آستین گریبان اور جیب نہ رکھی جائے اور وہ ہی اس کے کناروں کو لپیٹا جائے صحیح قول کے مطابق پگڑی باندھنا مکروہ ہے۔کفن کو پہلے بائیں اور پھر دائیں طرف سے لپیٹا جائے اور اگر کھلنے کا ڈر ہو تو گرہ لگائی جائے۔

سوال عورت کا سنت کفن کیا ہے۔

جواب عورت کے سنت کفن میں چہرے کے لئے ایک دوپٹے اور پستان باندھنے کے لئے ایک کپڑے کا اضافہ کیا جائے اور کفن کفایہ میں ایک دوپٹہ زیادہ کیا جائے اور اس کے بالوں کی دو مینڈھیاں بنا کر قمیض کے اوپر سینے پر ڈالی جائیں اور اس کے اوپر دوپٹہ ہو جو لفافہ کے نیچے ہونا چاہیئے۔پستان باندھنے والا کپڑا سب سے اوپر ہو میت کو کفن میں داخل کرنے سے پہلے کفن کو طاق بار (خوشبو) کی دھونی دی جائے کفن ضرورت وہ ہے جو مل جائے۔

فصل: فی الصلاۃ علی المیت

سوال میت پر نماز جنازہ پڑھنا کیا ہے۔

جواب میت پر نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے اس کے ارکان تکبیریں اور قیام ہے۔

سوال نماز جنازہ کی کتنی شرائط ہیں۔

جواب نماز جنازہ کی شرائط چھ ہیں۔1۔میت کا مسلمان ہونا۔2۔اس کا پاک ہونا۔3۔آگے ہونا۔4۔مکمل میت یا سر سمیت بدن کا نصف یا اکثر حصہ موجود ہونا۔5۔نماز پڑھنے والے کا بلا عذر سوار نہ ہونا۔6۔میت (کی چار پائی) کا زمین پر ہونا اگر میت بلا عذر چار پا۔

سوال نماز جنازہ کی کتنی سنتیں ہیں۔

جواب نماز جنازہ کی چار سنتیں ہیں۔1۔امام کا میت کے سینے کے سامنے کھڑا ہونا میت مرد ہو یا عورت ۔2۔پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھنا۔3۔دوسرے تکبیر کے بعد درود شریف۔4۔تیسری تکبیر کے بعد دعا مانگنا اس کے لئے کوئی خاص دعا مقرر نہیں اگر چہ حدیث سے ثابت شدہ دعا منگے تو نہایت اچھا ہے اور وہ زیادہ پہنچنے والی ہے ۔اسی سے ایک دعا وہ ہے جو حضرت عوف ابن مالک رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے یاد کی وہ یہ ہے الھم اعفرلہ وارحمہ وعافہ۔۔۔(ترجمہ) یا اللہ اسے بخش دے اس پر رحم فرما اور اسے معاف کردے اسے باعزت منزل عطا

فرمااس کی قبر کو کشادہ فرمااور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھودے۔ اسے گناہوں سے اس طرح پاک کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے پاک کیا جاتا ہے۔ اسے اس کے گھر بہتر گھر اور بہترین اہل عطا فرما۔ دنیوی بیوی سے اچھی بیوی عطا فرما جنت مٰن داخل فرما، عذاب قبر اور جہنم کے عذاب سے بچا، چوتھی تکبیر کے بعد دعا مانگے بغیر سلام پھیرے دے۔ یہ ظاہر روایت کے مطابق پہلے تکبیر کے علاوہ باقی ہاتھ نہ اٹھائے اگر امام پانچویں تکبیر کہےتو اس کی اتباع نہ کی جائے یہ مختار مذہب ہے۔ پاگل اور بچے کے لئے دعا نہ مانگی جائے بلکہ یو کہے(**اللھم اجعلہ لنا فرطاً و اجعلہ لنا اجراً و ذخراً و جعلہ لنا شافعا مشفعاً**).

سوال نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حقدار بادشاہ ہےاس کے بعد وزیر اس کے بعد قاضی اس کے بعد محلے کا امام ہےا س کے بعد میت کا ولی-

سوال نماز جنازہ کا حقدار کسی اور کو اجازت دے سکتا ہے؟

جواب جس شخص کو میت کی نماز جنازہ پڑھانے کا زیادہ حق ہے اس کے لئے جائز ہے کہ وہ میت کی نماز جنازہ پڑھانے کی اجازت کسی اور کو دیدے-

سوال غیر حقدار نے میت کی نماز جنازہ پڑھائی تو کیا اب حقدار پڑھا سکتا ہے-

جواب اگر غیر حقدار نے نماز جنازہ پڑھای تو اب حقدار چاہےتو دوبارہ پڑھا سکتا ہےاس کے ساتھ وہ لوگ نماز جنازہ نہیں پڑھ سکیں گے جنھوں نے پہلے غیر حقدار کے ساتھ نماز جنازہ ادا کی-

سوال جس کو میت نے نماز جنازہ کی وصیت کی اور جو زیادہ حقدار ہےان دونوں میں حقدار کون ہے؟

جواب جس کو میت نے نماز جنازہ پڑھانے کی وصیت کی وہ اس کی بہ نسبت زیادہ حقدار نہیں ہے کہ جس کو زیادہ حق حاصل ہے

سوال بغیر نماز جنازہ پڑھائے کسی کو دفن کر دیا تو اب نماز جنازہ پڑھا سکتے ہیں؟

جواب بغیر نماز جنازہ پڑھے کسی کو دفن کر دیا تو جب تک اس کا جسم نہ پھٹےاس کی قبر ہر نماز جنازہ پڑھ سکتے ہیں اگر چہ اس کو غسل نہ بھی دیا ہو۔

سوال بہت سارے جنازے جمع ہو جائیں تو ان کے پڑھنے کا حکم بیان کریں؟

جواب بہت سارے جنازے جمع ہو جائیں تو ہر ایک ہر الگ الگ نماز جنازہ پڑھنا افضل ہے سب سے پہلے اس نماز جنازہ پڑھی جائے گی جو ان میں زیادہ افضل ہے پھر ان کے بعد کی

سوال بہت سارے جنازوں کی ایک بار نماز جنازہ پڑھے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب بہت سارے جنازے جمع ہوں ان سب کی ایک ہی بار نماز جنازہ پڑھنا چاہیں تو قبلہ کی جانب ایک لائن بنا کر ان کو اس طرح رکت دیں کہ ہر ایک کا سینہ امام کے سامنے ہو ان کو رکھتے وقت ترتیب کا بھی خیال رکھا جائے کہ امام کے بعد بچے اس کے بعد خنثی اور اس کے بعد عورتیں جب بہت سارے جنازوں کو ایک ہی قبر میں دفن کرنا ہو تو اس ترتیب کے بر

عکس کیا جائے گا

سوال جو شخص امام کو نماز جنازہ کی دو تکبیروں کے بعد آئے وہ کیا کرے؟

جواب جو شخص امام کو دو تکبیروں کے بعد پائے وہ نہ کرے بلکہ امام کی تیسری تکبیر کا انتظار کرے پر نماز جنازہ میں شامل ہو جائے اور دعا میں امام کی مطابقت کرے

سوال جو شخص نماز جنازہ میں تکبیر تحریمہ یا سلام پھیرنے سے پہلے آئے تو اس کا حکم بیان کریں؟

جواب

جواب پیدا ہونے کے بعد بچے نے آس از نکالی یا نہ نکالی تو اس کے نماز جنازہ کا حکم بیان کریں؟

جواب پیدا ہونے کے بعد اگر بچے نے آواز نکالی ہو تو اس کا نام بھی رکھا جائے گا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھی جائے گی اگر بچے نے آواز نہ نکالی تو مختار مذہب کے مطابق اس کو غسل دے کر دفن کر دیا جائے

سوال : اگر بچہ والدین کے ساتھ قیدی ہے اس کے والدین میں سے کوئی مسلمان ہے یا نہیں ہے تو اس کی نماز جنازہ کا حکم؟

جواب اگر بچہ اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کے ساتھ قیدی ہے اگر وہ مسلمان نہیں تو نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی اگر قیدی نہیں یا وہ تو مسلمان ہو گیا یا اس کے والدیں میں سے کوئیا یک مسلمان ہو گیا تو نماز جنازہ پڑھی جائے گی

سوال: اگر کوئی کافر فوت ہو گیا اس گیا اس کا رشتہ دار کوئی مسلمان ہو تو اس کے غسل کا حکم؟

جواب جب کوئی کافر میت کا کوئی مسلمان رشتہ دار ہو تو اس کو غسل دینے کی بجائے اس کے جسم کو ایسے دھوئے جس طرح کوئی ناپاک کپڑا دھوتے ہیں پھر اس کے جسمکو کپڑے میں ڈال کر گٹر میں پھنک دے یا اس کے ہم مذہب کو دے دے

سوال؛ کس کس کی نماز جنازہ نہیں پڑھی جائے گی؟

جواب 1۔باغی کی۔2۔راستوں پر ڈاکہ ڈالنے والا اس لڑائی میں مارا جائے۔3۔دھوکہ سے لوگوں کا گلہ گھونٹ کر قتل کرنے والا۔ 4۔رات کے وقت شہر میں ہتھیار کے ساتھ ڈاکہ زنی کرنے والا خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ پڑھی جائے کی۔5۔وہ شخص جس نے اپنے والدین میں سے کسی کو قتل کیا ہو

سوال: جنازہ کو اٹھا کر چلنے کا طریقہ بیان کریں؟

جواب: سنت یہ ہے کہ جنازہ چار آدمی اٹھائیں ہر آدمی کو جنازہ اٹھا کر چالیس قدم چلنا چاہیے سب سے پہلے وہ جنازے کے دائیں بازو کو اپنے کندھے پر رکھے جنازے کی دائیں جانب وہ ہوتی ہے جو اٹھانے والے کی بائیں جانب ہوتی ہے اس کے جنازے کی دائیں بازو کو دائیں کندھے پر رکھے اس کے بعد بائیں سرہانے کو بائیں کندھے پر رکھے اور آخر میں جنازے کو بائیں کندھے پر رکھے

سوال: جنازہ لے کر چلنے کے آداب تحریر کریں؟

جواب: جنازہ کو تیز لے کر چلنا مستحب ہے اتنا بھی تیز نہ ہو کہ میت چلنے لگے جنازے کے پیچھے چلنا آگے چلنے طرح ا فضل ہے جیسا کہ فرض نماز نفل سے افضل ہے بلند آواز سے ذکر اور جنازے کو رکھنے سے پہلے بیٹھنا مکروہ ہے۔

سوال: قبر کیسی کھودنی چاہیے؟

جواب: قبر کو نصف قد یا سینے تک کھودا جائے اگر اس سے بھی زیادہ کھودا جائے تو مستحسن ہے قبر لحد بنائی جائے شق نہیں جبکہ نرم زمین میں شق بنانا جائز ہے۔

سوال: میت کو قبر میں اتارنے والا کیا کہے؟

جواب: اللہ کے نام پر اور رسول اللہ ﷺ کے دین پر ہم تجھے قبر میں اتارتے ہیں اسے دائیں جانب لٹا کر قبلہ رخ کر دیا جائے اس پر کچی اینٹیں اور بانس کو برابر کر دیا جائے جبکہ پکی اینٹوں اور لکڑی کا استعمال مکروہ ہے۔

سوال: قبر کو اوپر سے کیسا ہونا چاہیے قبر پر عمارت بنانا کب حرام اور مکروہ ہے؟

جواب: قبر کو اوپر سے کوہان جیسا ہونا چاہیے قبر پر سجاوٹ کیلئے عمارت بنانا حرام اور مضبوطی کیلئے مکروہ ہے

سوال: گھروں میں میت کو دفن کرنا کیسا؟

جواب: گھروں میں میت کو دفن کرنا مکروہ کیونکہ یہ انبیاء علیہم السلام کا خاصہ ہے۔

سوال کشتی میں اگر کسی کا مال ہو گیا تو اس کا حکم بیان کریں؟

جواب اگر کسی شخص کا کشتی میں مال ہو گیا اور خشکی دور ہے تو اس کے اگر خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو اس کو کفن اور غسل دے کر اور نماز جنازہ پڑھ کر سمندر میں ڈال دیا جائے۔

سوال: میت کو دفن کرنے اور منتقل کرنے کے بارے میں بیان کریں؟

جواب: میت جہاں فوت ہو اس کو وہاں دفن کرنا مستحب ہے دفن کرنے سے پہلے ایک یا دو میل منتقل کرنے میں کوئی حرج نہیں اس سے زیادہ مکروہ ہے۔

سوال: دفن کرنے کے بعد منتقل کرنا کیسا؟

جواب: دفن کرنے کے بعد میت کو منتقل کرنا جائز نہیں البتہ ولہ زمین اگر غصب شدہ ہو یا شفعہ کے ذریعے ہوئی ہو تو پھر منتقل کرنا جائز ہے۔

سوال: قبر کو کب کھول سکتے ہیں اور کب نہیں؟

جواب: جب قبر میں کوئی سامان گر جائے یا ماں یا غصب شدہ کفن دیا ہو وہ کھول سکتے ہیں اگر میت قبلہ رخ نہیں کی تو نہیں کھول سکتے۔

باب احکام الشہید

سوال شہید کی تعریف بیان کریں۔

جواب ہم اہل سنت کے مطابق شہید وہ مقتول ہے جو اپنی موت کے مقررہ وقت پر فوت ہوتا ہے۔ جبکہ فقہ میں شہید اس کو کہتے ہیں جس کو کفار، باغیوں، ڈاکوؤں یا رات کے وقت چوروں نے قتل کیا ہو اگر چہ اسی کو کسی وزنی آلہ کے ساتھ قتل کیا ہو یا وہ میدان جنگ میں مارا گیا۔ اس پر زخموں کے نشانات تھے یا اس کو کسی مسلمان نے تیز دھار آلہ سے ظلم قتل کیا ہو اور وہ مسلمان عاقل بالغ یا عورت حیض و نفاس سے پاک اور جنابت سے پاک ہو۔

سوال شہید کو کفن، غسل اور دفن کرنے کے احکام بیان کریں۔

جواب شہید کو اس کے کپڑوں اور خون سمیت کفن دیا جائے گا اور غسل دیئے بغیر نماز جنازہ پڑھی جائے گی جو چیزیں کفن نہ بنتی ہوں ان کو شہید کے بدن سے اتار لیا جائے گا۔

سوال بچہ پاگل، حیض ونفاس والی عورت قتل ہو جائیں اور جو جنگ کے بعد مرتب ہوا ن کا ے احکام بیان کریں۔

جواب بچہ، پاگل، حیض ونفاس والی عورت یا جنبی شخص قتل ہو جائیں ان کو غسل دیا جائے گا اور جو جنگ کے بعد مرتب ہوا ان کو بھی غسل دیا جائے گا۔

سوال کن صورتوں میں شہید مرتب ہوتا ہے۔

جواب جب جنگ ختم ہو جانے کے بعد اس نے کچھ کھا ہی لیا ہے سو یا ہے دوا استعمال کی ہے۔ یا نماز کا پورا وقت ہوش کی حالت میں گزر گیا اس کو میدان جنگ میں منتقل کیا گیا ہو شرط یہ ہے کہ اس کو گھوڑے کے روندنے کے سبب منتقل نہ کیا گیا ہو یا اس نے کوئی کوئی چیز بیچی یا خریدی ہے یا بہت زیادہ گفتگو کی ہے تو ان تمام صورتوں میں ان کو غسل دیا جائے گا ہاں البتہ یہ تمام صورتیں اگر جنگ ختم ہونے سے پہلے پائیں گئیں تو مرتکب نہ ہو گا۔

کتاب الصوم

سوال روزے کی تعریف بیان کریں۔

جواب روزے دار کا روزے کی نیت سے دن بھر پیٹ یا بطن کا حکم رکھنے والی چیز میں جان بوجھ کر یا بھول کر کوئی چیز داخل کرنے سے اور فرج کو شہوت پوری کرنے جانے کا نام روزہ ہے۔

سوال رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کا سبب کیا ہے۔

جواب رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کا سبب یہ ہے کہ اس کے کسی جز کو پالینا۔ پھر اس ماہ کا ہر دن مستقل طور پر ہر واجب ادا کا سب ہے۔

سوال رزہ کی فرضیت کا حکم بیان کریں۔

جواب روزہ فرض ہے ادا ہو یا قضاء۔

سوال روزہ کے فرض ہونے کی چار شرائط بیان کریں۔

جواب 1۔ مسلمان۔ 2۔ عاقل۔ 3۔ بالغ۔ 4۔ اس کے واجب ہونے کا علم ہو اس شخص کو جو دار الحرب سے

مسلمان ہو کر آیا ہے جبکہ دارالسلام میں رہنے والے شخص کے لئے بس یہی کافی ہے کہ وہ وہاں موجود ہو۔

سوال روزے کے واجب ہونے کی کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں۔

جواب روزے کے واجب ہونے کی دو شرائط ہیں 1 بیماری اور حیض ونفاس سے پاک ہونا 2 مقیم ہونا ہے

سوال: روزے کی ادائیگی صحیح ہونے کیلئے کتنی اور کون کونسی شرائط ہیں؟

جواب: روزے کی ادائیگی محت کیلئے تین شرائط ہیں 1 نیت کرنا 2 ایسی حالت کا نہ ہایا جانا جو روزے کے ضافی ہے 3 ان چیزوں کا نہ ہایا جانا جو روزے کو توڑنے والی ہیں جبکہ جنایت کا نہ پایا جانا شرط نہیں۔

سوال: روزے کا رکن اور حکم بیان کریں؟

جواب: روزے کا رکن اپنے آپ کو شہوت بطن وفرج سے روکنا ہے جوان دونوں سے ملی ہوئی ہے اس سے بھی ر کنا ہے روزے کا حکم یہ ہے کہ اس دنیا میں اپنے فرض کی ادائیگی سے بری اور آخرت میں ثواب کا حقدار بننا ہیں۔

سوال: روزے کو کتنی اور کونسی اقسام ہیں تقسیم کیا جاتا ہے؟

جواب: روزے کو چھ اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ 1۔ فرض۔ 2۔ واجب۔ 3۔ سنت۔ 4۔ مستحب۔ 5۔ نفل ۔ 6۔ مکروہ

سوال روزے کی قسمیں فرض، واجب، سنت، مستحب، نفل اور مکروہ کے بارے بیان کریں۔

جواب فرض روزہ ماہ رمضان کے روزے ہیں خواہ وہ ادا ہوں یا قضاء۔ کفارہ کے روزے اور نذر کے روزے ہیں ۔2۔ واجب وہ ہے جو کسی نے نفل روزے کو توڑ ڈالا تو اس کی قضاء واجب ہے اور اسی نذر کے اعتکاف کا روزہ ہے ۔3۔ سنت روزے وہ ہیں کہ جس طرح یوم عاشورہ کا روزہ لیکن اس میں شرط نہیں کہ نویں کا روزہ بھی رکھا جائے ۔4۔ مستحب روزے وہ ہیں کہ ہر مہینے میں تین روزے رکھنا مستحب ہے اور یہ روزے ایام بیض میں رکھے جائیں گے اور وہ ہر ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ ہے۔ اسی طرح پیر اور جمعرات کے دن کا روزہ کھنا ہے۔ ماہ شوال کے چھ روزے ہیں۔ بعض فقہا کے نزدیک ان روزوں کا مسلسل رکھنا افضل ہے جبکہ بعض کے نزدیک الگ الگ رکھنا افضل ہے اسی طرح روزہ جس کو رکھنے کی حدیث میں ترغیب آئی ہے اس پر ثواب کا وعدہ ثابت ہو جس طرح حضر داؤد علیہ السلام کا روزہ ہے کہ آپ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار فرماتے روزے کا یہ طریقہ بڑی فضیلت رکھتا ہے۔ 5۔ نفلی روزے وہ ہیں جو مذکورہ بالا روزوں کے علاوہ ہوں بشرط یہ ہے کہ شریعت نے ان کو مکروہ نہ کہا ہو۔ 6۔ مکروہ روزے کی دو قسمیں ہیں مکروہ تنزیہی۔ 7۔ مکروہ تحریمی، مکروہ تنزیہی وہ ہے کہ صرف دسویں کا روزہ

رکھنا نویں کا نہ ملانا اس کی کراہت کا سبب یہودیوں سے مشابہت رکھنا ہے۔مکروہ تحریمی جو عید الفطر، عید الاضحیٰ اور ایام تشریق میں رکھے جائیں یا صرف جمعے کے دن کا روزہ یا صرف ہفتے کے دن کا روزہ مہرجان کے دن کے روزے رکھنا مکروہ ہے البتہ اگر کوئی اپنی عادت کے مطابق روزے رکھتا ہے اسے اور یہ دن آ گئے تو مکروہ نہ ہوگا ۔صوم دہر اور صوم فعال بھی مکروہ نہیں۔

فصل:

فیما لا بشرط تبیت النیته و تعینیها فیه

سوال وہ روزے جن کی رات کو نیت کرنا شرط نہیں۔

جواب وہ روزے رمضان کے روزے ہیں۔نذر معین اور نفلی روزوں کے لئے رات کو نیت شرط نہیں البتہ رات سے لے کر نصف دن تک ان کی نیت کی جا سکتی ہے نصف دن سے مراد صبح صادق سے لے کر نحوی کبری تکٰ کرے تک۔

سوال اگر تندرست مقیم آدمی کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو کونسا روزہ ہوگا۔

جواب اگر تندرست مقیم آدمی کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو اس کی نیت کا اعتبار نہیں کیا جائے گا بلکہ وہ رمضان کا ہی روزہ ہوگا۔

سوال مسافر اور مریض رمضان میں کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو کونسا روزہ ہوگا۔

جواب مسافر اور مریض رمضان میں کسی دوسرے روزے کی نیت کریں مسافر کا نیت کے مطابق واجب اور ہوگا اور مریض کے بارے میں اختلاف ہے۔

سوال: نذر معین والے دن کسی دوسرے روزے کی نیت کرے تو کونسا روزہ ہوگا؟

جواب: نذر معین والے دن کسی اور روزے کی تو نیت کے مطابق روزہ ہوگا۔

سوال: نہروز اور مہرجان سے کیا مراد ہے؟

جواب: نہروز سے مراد سورج جب برج حمل میں داخل ہو۔مہرجان سے مراد سورج جب پہلی مرتبہ برج میزان میں داخل ہو۔

فصل:

فیما یشت به الهلال وفی موم یو الشک

سوال یوم شک کسے کہتے ہیں۔

جواب جب انیس شعبان کے بعد اگلے دن چاند نظر نہ آئے کسی بھی سبب تو اسے یوشک کہتے ہیں۔

سوال یوشک کے دن روزہ رکھنا کیسا اور کونسا روزہ رکھ سکتے ہیں۔

جواب اس دن ہرقسم کا روزہ مکروہ ہے البتہ نفلی روزہ رکھ سکتا ہے اس کے لئے بھی شرط ہے کہ اس کی نیت پکی ہو ۔لہذا اس کو نفلی روزے اور کسی دوسرے کے درمیان کسی قسم کا نہ ہوا گر اس دن رمضان کا دن ظاہر ہوگیا تو وہی نفلی روزہ کافی ہوگا۔

سوال جس شخص نے رمضان یا عید کا چاند دیکھا اور لوگوں نے اس کا رد کر دیا تو اس کا حکم؟

جواب جس شخص نے لوگوں کو رمضان یا عید کا چاند نظر آنے کی خبر دی اور اس نے چاند بھی دیکھا ہو تو اس کے لئے لوگ اس کی بات کو رد کر دیں تو وہ اگلے دن کا روزہ رکھے گا۔اگر اس دن روزہ توڑا تو قضاء کرے۔اس پر کفارہ نہیں اگر چہ اس کا روزہ توڑنا کاضی کے رد کرنے سے پہلے ہو۔

سوال جب آسمان پر بادل یا غبار ہوں تو کس کی خبر قبول کی جائے گی۔

جواب جب آسمان میں بادل یا غبار وغیرہ کی کچھ خرابی ہو تو صحیح قول کے مطابق عادل یا مستور الحال کی گواہی قبول کی جائے گی اگر چہ وہ عورت یا غلام ہو یا اسے قذف میں حد لگی ہو اس نے توبہ کر لی۔

سوال اگر آسمان پر خرابی ہو تو عید کے چاند کے لئے کتنے مردوں کی شہادت قبول کی جائے گی۔

جواب عید کا چاند دیکھنے کے لئے آسمان میں کوئی خرابی ہو تو دو آزاد عورتوں کی طرف سے لفظ شہادت شرب ہے لفظ دعوی شرط نہیں۔

سوال رمضان کی گنتی پوری ہو جائے اور چاند نظر نہ آئے تو روزے کا حکم بیان کریں۔

جواب رمضان کی گنتی پوری ہو جائے اور چاند نظر نہ آئے آسمان بھی صاف ہو تو اگلے دن روزہ نہیں چھوڑا جائے گا۔

سوال عید الفطر،عید الاضحیٰ کے علاوہ باقی چاند کے لئے کتنے مردوں گواہی کافی ہے۔

جواب عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے علاوہ باقی چاند کے لئے دو آزاد عادل مرد ایک مرد یا دو آزاد عورتوں کی شہادت کافی ہے لیکن انہیں قذف میں حد نہ لگی ہو۔

سوال جب ایک علاقے پر چاند مطلع ہو جائے تو کیا دوسرے بھی اس کو تسلیم کریں گے۔

جواب جب ایک علاقے میں چاند کا مطلع ثابت ہو جائے تمام لوگوں کا اس کو تسلیم کرنا ضروری ہے اسی پر فتوی ہے

باب فی بیان مالا یفسد الصوم

سوال کتنی ایسی چیزیں ہیں جن سے روزہ نہیں ٹوٹتا ہے۔

جواب جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔بھول کر کھایا، پیا یا جماع کیا۔2۔اگر بھولنے والے کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو تو دیکھنے والا اسے یاد دلائے اور یاد نہ دلانا مکروہ ہے۔3۔اور اگر اسے طاقت نہ ہو تو یاد نہ دلانا بہتر ہے۔4۔دیکھنے یا سوچنے سے انزال ہو گیا ۔5۔اگر چہ دیر تک دیکھتا یا سوچتا رہا ہو۔6۔تیل لگانا۔7۔سرمہ لگانا اگر چہ اس (سرمے) کا ذائقہ اپنے حلق میں پائے۔8۔حجامت کروائی۔9۔غیبت کی۔10۔یا روزہ توڑنے کی نیت کی لیکن توڑا نہیں۔11۔اس کے اپنے عمل کے بغیر حلق میں دھواں۔12۔یا غبار داخل ہو گیا اگر چہ چکی کی غبار ہو۔13۔مکھی۔14۔دوائیوں کا اثر حلق میں پہنچ گیا حالانکہ اس کو روزہ یاد بھی تھا۔15۔صبح جنابت کی حالت میں اٹھا اور دن بھر جنبی رہا۔16۔یا نہر میں غوطہ لگایا پس پانی کان میں داخل ہو گیا۔17۔عضو مخصوص کے سوراخ میں پانی۔18۔یا تیل۔19۔لکڑی کے ساتھ کان کھجلایا تو اس کے ساتھ میل نکلی پھر اسے بار بار کان میں داخل کیا۔20۔ناک میں رینٹھ داخل ہوئی پھر جان بوجھ کر اسے نگل گیا۔21۔قے غالب آ گئی اور روزے دار کے اپنے عمل دخل کے بغیر واپس لوٹ گئی اگر چہ منہ بھر کر ہو صحیح قول کے مطابق۔22۔جان بوجھ کر قے کی لیکن منہ بھر کر نہ تھی صحیح قول کے مطابق یہی بات صحیح ہے اگر چہ اسے خود لٹا دے۔23۔دانتوں کے درمان جو کچھ تھا اسے کھا لیا اور وہ چنے سے کم تھا۔24۔باہر سے تل کے برابر کوئی چیز منہ میں ڈال کر چبائی یہاں تک وہ چمٹ گئی اور حلق میں اس کا ذائقہ نہیں۔

باب : مالیفسر به الصوم و تجب به اکفارة

سوال وہ کتنی چیزیں ہیں جن سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضاء کے ساتھ کفارہ بھی لازم آتا ہے۔

جواب جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ان میں سے جب روزہ دار کوئی چیز اپنی خوشی سے جان بوجھ کر کسی مجبوری کے بغیر اپناتا ہے تو اس پر قضاء اور کفارہ دونوں لازم آتے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔دو راستوں میں سے ایک میں جماع کرنے سے فاعل اور مفعول دونوں پر۔2۔کھانا۔3۔پینا اس میں وہ چیز جسے کھایا جاتا ہے یا وہ چیز جسے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے برابر ہیں۔4۔بارش کا پانی نگل لینا جو اس کے منہ میں داخل ہوا۔5۔کچا گوشت کھانا البتہ اس میں کیڑے پڑ چکے ہوں (تو کفارہ لازم نہیں ہوگا)۔6۔چربی کھانا یہ بات

فقیہ ابوالیثا کے نزدیک مختار ہے۔7۔خشک کیا ہوا گوشت بالاتفاق۔8۔اور گندم کا کھانا۔9۔گندم کو دانتوں سے توڑنا مگر یہ کہ دانے کو چبایا اور وہ منہ سے چمٹ گیا۔10 گندم کا دانہ۔11۔یا تل کا دانا یا اس کے مثل منہ کے باہر سے لے کر نگل لینا یہ مختار مذہب کے مطابق ہیں۔12۔مطلقا ارمنی مٹی کھانا اور غیر ارمنی مٹی مثلاً طفل مٹی وغیرہ کھانا اگر عادت ہو۔13۔مختار مذہب کے مطابق تھوڑا نمک کھانا۔14۔اور اپنی بیوی۔15۔یا پنے دوست کا تھوک نگل لینا ان کے غیر کا نہیں۔16۔غیبت کرنے۔17۔پچھنا لگوانے۔18۔شہوت کے ساتھ عورت کو ہاتھ لگانے۔19۔یا بوسہ لینے۔20۔یا عورت کیساتھ ہمبستری کے بعد کھانا کھالینا جب کہ اس کو انزال بھی نہیں ہوا۔21۔مونچھوں کو تیل لگانے کے بعد یہ خیال کرتے ہوئے کہ روزہ ٹوٹ گیا، کھانا کھالینا البتہ یہ کہ کسی فقیہ نے فتوی دیا ہو یا اس نے حدیث سنی ہو لیکن اپنے مذہب کے مطابق اس کے مفہوم کو سمجھا اگر اس کا مفہوم و مراد سمجھا تو کفارہ واجب ہوگا وہ عورت جس نے کسی ایسے شخص کیا اطاعت کی جس کو جماع پر مجبور کیا گیا تھا۔

فصل:

فی الکفارۃ وما یسقفیھا

سوال کب کفارہ ساقط ہوجاتا ہے اور کب نہیں۔

جواب حیض، نفاس یا ایسی بیماری کے پیدا ہوجانے سے جس سے روزہ چھوڑنا جائز ہوتا ہے کفارہ ساقط ہوجاتا ہے اس آدمی سے ساقط نہیں ہوتا جس کو کفارہ لازم ہونے کے بعد زبردستی سفر پر لے جایا گیا۔ یہ ظاہر روایت کے مطابق۔

سوال روزہ توڑنے کا کفارہ کیا ہے۔

جواب روزہ توڑنے کا کفارہ ایک غلام (لونڈی) آزاد کرنا ہے، اگرچہ وہ مومن نہ ہو اگر اس سے عاجز ہو تو مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے جن کے دوران عید اور یوم تشریق نہ ہو اگر روزہ رکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، صبح و شام سیر کر کے کھلائے یا دو صبح یا دو شام اور سحری کا کھانا کھلائے یا ہر فقیر کو گندم یا اس کے آٹے یا ستو سے نصف صاع دے یا ایک صاع کھجور یا ایک صاع جو دے یا اس کی قیمت دے مختلف دنوں میں متعدد بار جماع کرنے یا بار بار کھانے سے ایک کفارہ کافی ہوگا بشرطیکہ درمیان میں کفارہ ادا نہ کیا ہو اگرچہ دوسرے رمضان سے ہو یہی بات صحیح ہے اگر درمیان میں کفارہ آ گیا تو ظاہر روایت کے مطابق ایک کفارہ کافی نہ ہوگا۔

فصل:

یجب الا مساک بقیتہ الیوم

سوال کن پر دن میں کھانے پینے سے رکنا واجب ہے اور ان پر قضاء روزہ بھی لازم ہے۔

جواب جس شخص کا روزہ ٹوٹ جائے یا حیض والی عورت جو طلوع فجر کے بعد پاک ہو یا بچہ طلوع فجر کے بعد بالغ ہو یا کافر مسلمان ہو جائے ان تمام پر دن میں کھانے پینے سے رکنا واجب ہے اور قضاء بھی لازم ہے آخری دو کے علاوہ (بچہ اور نیا مسلمان)۔

فصل:

فیما یکرہ للصائم وما لا یکرہ

سوال روزے دار کے لئے کتنی اور کون کونسی چیزیں مکروہ ہیں۔

جواب روزے دار کے لئے سات چیزیں مکروہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ بلا عذر کسی چیز کا چکھنا۔ 2۔ بلا عذر کسی چیز کو چبانا۔ 3۔ گوند چبانا۔ 4۔ بیوی کا بوسہ لینا۔ 5۔ بیوی سے مباشرت کرنا۔ 6۔ منہ میں تھوک جمع کر کے اسے نگل جانا۔ 7۔ ہر وہ چیز جو روزے دار کو کمزور کر دے۔

سوال کتنی چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ نہیں ہیں اور وہ کونسی ہیں۔

جواب نو چیزیں روزہ دار کے لئے مکروہ نہیں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ بیوی کا بوسہ لینا بشرطیکہ انزال کا خطرہ نہ ہو۔ 2۔ مونچھوں کو تیل لگانا۔ 3۔ سرمہ لگانا۔ 4۔ پچھنے لگوانا۔ 5۔ رگ کٹوانا۔ 6۔ دن کے آخر میں مسواک کرنا۔ 7۔ وضو کے علاوہ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا۔ 8۔ غسل کرنا۔ 9۔ ٹھنڈک حاصل کرنے کے لئے جسم پر گیلا کپڑا لپیٹنا۔